ضابطۂ عمل

قابل افشاء معلومات کے استعمال اور مندرج افراد کے اعمال کے سلسلے میں

28 فروری **2011** کا شمارہ

اگر ضابطۂ عمل کے سلسلے میں آپ کا کوئی سوال ہے تو براۓ کرم:

ہماری ہیلپ لائن **0870 609 6006** پر کال کریں،

info@disclosurescotland.co.uk پر ہمیں ای میل کریں، یا

www.disclosurescotland.co.uk پر ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

ضابطۂ عمل ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

28 فروری 2011 کو ضابطۂ عمل (SG/2011/18) کی اشاعت ہوئی تھی،اور اسے منظر عام پر لایا اور نافذ کیا گیا تھا، یہ وہی تاریخ تھی جب مصیبت زدہ گروپوں کا تحفظ (اسکاٹ لینڈ)ا قانون 2007 پوری طرح سے نافذ العمل ہوا تھا اور مصیبت زدہ گروپوں کے تحفظ کی اسکیم رو بہ عمل آئی تھی، اور اسی تاریخ سے اس نے 24 جولائی 2007 کو تیار کردہ ضابطۂ عمل (SE/2007/149) کی جگہ لے لی ہے۔

پیراگراف	مشمولات	صفحہ
تعارف		
1 تا 5	تعارف	1
6 تا 8	ضابطۂ عمل کا مقصد	1
9	ضابطے کی مطلب بیانی	2
10	ضابطے کی تعمیل کیسے کرنی چاہیے؟	3
11 تا 17	ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ	3
18 تا 30	ڈسکلوزر سرٹیفیکٹس کی قسمیں – 1997 کے ایکٹ کے تحت جاری شدہ	4
31 تا 45	ڈسکلوزر ریکارڈز کی قسمیں – 2007 کے ایکٹ کے تحت جاری شدہ	5
رجسٹریشن		
46 تا 50	1997 کے ایکٹ کے سیکشن 120 کے تحت رجسٹریشن کے لئے کون درخواست دے سکتا ہے؟	7
51 تا 54	دوسروں کی جانب سے کام کرنے والے مندرج افراد – "سرپرست ادارہ کے بطور کام کرنا"	8
55 اور 56	اسکاٹ لینڈ میں مندرج مرکزی ادارہ	9
57 تا 63	1997 کے ایکٹ کے تحت رجسٹر	9
64	رجسٹریشن کے لئے درخواست دینے کا طریقہ	11
65	شناخت	11
66 تا 71	کارپوریٹ اور غیر کارپوریٹ اداروں کے لئے سینئر دستخط کنندگان	11
قابل افشاء معلومات کے استعمال کے سلسلے میں ذمہ داریاں		
72 تا 79	قابل افشاء معلومات کا منصفانہ استعمال	12
80 تا 92	قابل افشاء معلومات کو بروئے کار لانا	13
93 تا 97	یقین دہانی اور آڈٹ	14
شناخت		
98 تا 101	فرد کی شناخت	15
102 تا 107	ایسے افراد جو یوکے سے باہر پیدا ہوئے تھے یا یوکے سے باہر رہے ہیں	16
افشاء میں شامل معلومات کو زیر غور لانا		
108 اور 109	قابل افشاء معلومات کو زیر غور لاتے وقت قابل لحاظ عوامل	16
110 تا 112	افشاء کا جواز	17
113	تنازعات	
رجسٹریشن کو موقوف کرنا		
114 تا 116	رجسٹر سے خارج کیے جانے کے واسطے کسی مندرج فرد یا توثیقی دستخط کنندہ کی جانب سے درخواست	18
117 تا 121	ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ذریعہ مندرج فرد کو رجسٹر سے خارج کرنا	18
122 تا 134	قابل افشاء معلومات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے نامناسب خیال کیے جانے والے افراد	19
135 تا 140	ضابطہ اور رجسٹریشن کے ضوابط میں مذکور ذمہ داریوں کی تعمیل نہ کرنا	20
141	گمشدہ افشاء	21
	ضمیمہ A: مرتکبین جرم کی باز بحالی سے متعلق ایکٹ 1974 – التزامات کا خاکہ	22
	ضمیمہ B: جرائم: پولیس ایکٹ 1997	23
	ضمیمہ C: جرائم: مصیبت زدہ گروہوں کے تحفظ (اسکاٹ لینڈ) سے متعلق ایکٹ 2007	25

تعارف

تعارف

1. اس ضابطۂ عمل ("ضابطہ") کی اشاعت پولیس ایکٹ 1997 ("1997 کا ایکٹ") کے جز IV کے سیکشن 122[1] کے تحت اسکاٹش وزارتوں کے ذریعہ مندرجافراد کو فراہم کردہ قابل افشاء معلومات کے استعمال اور ایکٹ کے تحت مندرج افراد کے ذریعہ کسی عمل کے اجراء کے سلسلے میں ہوئی ہے۔ ضابطۂ ہذا پر وقتا فوقتا نظرثانی ہوسکتی ہے۔

2. ضابطہ ہذا میں ان ذمہ داریوں کی نشاندہی کی گئی ہے جسے مندرج افراد کو یا مندرج فرد کے قائم مقام کو (جیسے "توثیقی دستخط کنندہ" کہا جاتا ہے) اور قابل افشاء معلومات کے دیگر وصول کنندگان کو پورا کرنا ہوتا ہے۔ ضابطے کی تعمیل نہ کرپانے کے نتیجے میں اسکاٹش وزارتیں اجراء سے انکار کرسکتی ہیں۔ اگر اسکاٹش وزارتوں کو اس امر کا یقین ہے کہ مندرج فرد، توثیقی دستخط کنندہ یا کوئی اور ایسا فرد جس کی جانب سے مندرج فرد یا توثیقی دستخط کنندہ نے درخواست پر توثیقی دستخط کئے ہ یں یا افشاء کی درخواست کے تعلق سے اقرار نامہ پیش کیا ہے وہ ضابطے پر عمل نہیں کرسکا ہے تو، پھر وہ اس فرد کو رجسٹر سے خارج کرسکتے ہیں یا رجسٹر میں ان کی شمولیت جاری رکھنے کے سلسلے میں اس کے اوپر شرائط عائد کرسکتے ہیں۔

3. قابل افشاء معلومات کے سلسلے میں، مندرج افراد اور توثیقی دستخط کنندگان کو یہ یقینی بنانے کے معقول اقدامات کرنے چاہئیں کہ وہ جن افراد کو معلومات گوش گزار کرتے ہیں وہ ضابطے پر عمل پیرا رہتے ہیں۔ اگر دوسروں کی جانب سے کام کر رہے ہیں تو جو بھی کارروائیاں نافذ العمل ہیں ان کی انہیں شہادت دینی چاہیے تاکہ یہ یقینی ہوجائے کہ وہ جن افراد کو معلومات گوش گزار کرتے ہیں وہ ضابطے پر عمل درآمد کر رہےہیں۔

4. لہذا دیگر تنظیموں کی جانب سے افشاء کی درخواستوں یا عرضیوں پر دستخط کرنے والے مندرج فرد کو کوئی عہدہ یا منضبط کام کی پیشکش کرنے والی تنظیم کے بارے میں اور زیر نظر عہدہ یا منضبط کام کی نوعیت کے بارے میں تھوڑی بہت معلومات ہونا ضروری ہوتا ہے۔ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ میں غیر مندرج تنظیموں کی جانب سے کام کرنے والے مندرج افراد کو چاہیے کہ ان تنظیموں کو ضابطے کی شرائط اور ضابطے کی تعمیل نہ کرنے کے عواقب سے خبردار کردیں۔ تنظیموں کی جانب سے کام کرنے والے مندرج افراد کو ان تنظیموں سے اس بابت تحریری یقین دہانی بھی حاصل کرنی چاہیے کہ وہ ضابطے پر عمل پیرا ہیں۔ کچھ حالات میں، مندرج افراد کے لئے ان تنظیموں کا دورہ کرنا بھی مناسب ہوگا تاکہ یہ پتہ چل جائے کہ ضابطے پر عمل درآمد ہو رہا ہے۔

5. اگر تنظیموں کی جانب سے کام کرنے والے مندرج فرد کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہے کہ اس طرح کی تنظیمیں ضابطے پر عمل کرنے میں ناکام رہی ہیں تو، اسے فوری طور پر ان حالات کی اطلاع ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو دینی چاہیے۔

ضابطۂ عمل کا مقصد

6. اس ضابطے کا مقصد ہے:

- یہ یقینی بنانا کہ مندرج افراد بشمول توثیقی دستخط کنندگان کے نام ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ذریعہ جاری کردہ قابل افشاء معلومات کا وہ افراد مناسب طریقے سے اور منصفانہ انداز میں استعمال کرتے ہیں جو وہ معلومات حاصل کرنے کے مجاز ہیں؛
- تاکہ 1997 کے ایکٹ کے تحت اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزر کو لاگو کرکے یا مصیبت زدہ گروہوں کے تحفظ (اسکاٹ لینڈ) سے متعلق ایکٹ 2007 ("2007 کا ایکٹ") کے تحت افشاء کی عرضی دینے والے افراد کو یقین دہانی کرائی جائے کہ قابل افشاء معلومات کو وہ افراد مناسب طریقے سے اور منصفانہ انداز میں استعمال کریں گے جو وہ معلومات حاصل کرنے کے مجاز ہیں؛ اور
- یہ یقینی بنایا جائے کہ قابل افشاء معلومات کی دیکھ بھال اور ذخیرہ اندوزی مناسب طریقے سے ہوتی ہے اور جس مقصد کے لئے اس کا مطالبہ ک یا گ یا ت ھا اس کے لئے لازمی مدت تک ہی اسے رکھا جاتا ہے اور بعد ازاں محفوظ طریقے سے ضائع کردیا جاتا ہے۔

[1] فوجداری نظام عدل (اسکاٹ لینڈ) ایکٹ 2003 کے سیکشن (7) 70 کے ذریعہ ترمیم شدہ

.7 قابل افشاء معلومات کے استعمال کے بارے میں قابل افشاء معلومات کے وصول کنندگان کو لازمی طور پر جن ذمہ داریوں پر عمل کرنا چاہیے ان کا تعلق درج ذیل سے ہے:

- درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے والے یا افشاء کی عرضیوں کے تعلق سے اقرار نامہ پیش کرنے والے مندرج افراد اور توثیقی دستخط کنندگان کو جو کام لازمی طورپر کرنا چاہیے؛
- قابل افشاء معلومات کا منصفانہ استعمال؛
- معلومات کی دیکھ ریکھ؛ اور
- یقین دہانی اور آڈٹ۔

.8 اس ضابطے سے یہ طے ہوتا ہے کہ قابل افشاء معلومات حاصل کرنے والے افراد 1997 کے ایکٹ کے تحت درخواستوں اور 2007 کے ایکٹ کے تحت PVG اسکیم کی افشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں کی تکمیل کس طرح کرسکتے ہیں۔

ضابطے کی مطلب بیانی

.9 اس پیراگراف سے ضابطہ میں مستعمل متعدد الفاظ اور فقروں کے معانی کی وضاحت ہوتی ہے:

"1974 کا ایکٹ" کا مطلب ہے مرتکبین جرم کی بازآبادکاری سے متعلق ایکٹ 1974 – ضمیمہ A سے 1974 کے ایکٹ کی تفصیلات اور مستثنی سوالات پوچھنے کے بارے میں معلومات طے ہوتی ہیں؛

"1997 کا ایکٹ" کا مطلب ہے پولیس ایکٹ 1997 جو فوجداری ریکارڈوں کی اسناد کے بارے میں جزء V میں التزام کرتا ہے؛

"2007 کا ایکٹ" کا مطلب ہے مصیبت زدہ گروپوں کے تحفظ (اسکاٹ لینڈ) سے متعلق ایکٹ جو منضبط کام کے تعلق سے افشاء کا التزام کرتا ہے؛

"توثیقی دستخط کنندہ" کا مطلب ہے کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارہ یا آئینی عہدہ دار کے ذریعہ نامزد کردہ فرد کو اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزرز کی درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے یا PVG کی افشاء کی عرضیوں کے ضمن میں اقرار نامے پیش کرنے کے سلسلے میں اس ادارہ یا فرد کے لئے کام کرنے کی اجازت حا صل ہونا؛

"درخواست پر توثیقی دستخط کرنا" کا مطلب ہے اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزرز کی درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنا یا PVG کی افشاء کی عرضیوں کے ضمن میں اقرار نامے پیش کرنا؛

" قابل افشاء معلومات" کا مطلب ہے ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ذریعہ مندرج فرد یا توثیقی دستخط کنندہ کو فراہم کردہ معلومات اور جو درج ذیل پر مشتمل ہ یں یا اس میں شامل ہ یں :

- 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 113A[2] کے تحت جاری فوجداری ریکارڈ کی اسناد (جنہیں ضابطہ ہذا میں "اسٹینڈرڈ ڈسکلوزر کے نام سے بیان کیا گیا ہے)؛
- 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 113B[2] کے تحت جاری افزوں شدہ فوجداری ریکارڈ کی اسناد (بشمول 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 113B(5) کے تحت متعلقہ پولیس فورسیز[3] کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات (جنہیں ضابطہ ہذا میں "انہینسڈ ڈسکلوزر" کے نام سے بیان کیا گیا ہے)؛
- 2007کے ایکٹ کے سیکشن 52 کے تحت افشاء کردہ اسکیم کے ریکارڈز (جنہیں ضابطہ ہذا میں "اسکیم ریکارڈز" کے نام سے بیان کیا گیا ہے)؛
- 2007 کے ایکٹ کے سیکشن 53 کے تحت افشاء کردہ اسکیم کے مختصر ریکارڈ (جنہیں ضابطہ ہذا میں "اسکیم کے ریکارڈ کی تازہ کاری" کے نام سے بیان کیا گیا ہے)؛

"مستثنی سوالات" کا مطلب ہے کسی فرد سے ایسے حالات میں گزاری ہوئی سزا یابی کے بارے میں سوالات پوچھنا جس میں 1974 کے ایکٹ کا معمول کا اثر اسکاٹش وزارتوں کی جانب سے صادر کردہ فرمان کے ذریعہ خارج کردیا گیا ہو (یعنی، اگر سزا کی کوئی مدت گزار لی گئی ہے تو اس کا انکشاف ضروری نہیں ہے)؛

"سرپرست دستخط کنندہ "کا مطلب ہے وہ شخص جو رجسٹریشن درخواست پر دستخط کرتا ہے اور کسی کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ کی جانب سے کام کرتا ہے؛

---

[2] 1997 کے ایکٹ کے سیکشنز 113 اور 115 کے بدلے سنگین منظم جرائم اور پولیس ایکٹ 2005 کے سیکشن 163(1) سے بدل دیا گیا تھا۔ سنگین منظم جرائم اور پولیس ایکٹ 2005 کے سیکشن 163(2) نے سیکشنز 113A اور 113 کو 1997 کے ایکٹ میں شامل کردیا۔

[3] "متعلقہ پولیس فورس" کا مطلب ہے پولیس ایکٹ 1997 (فوجداری ریکارڈز) (اسکاٹ لینڈ) کے ضوابط 2010 (SSI 2010/168) کے ضابطہ 8 کے ذریعہ مقرر کردہ فورسیز۔

"سرپرست ادارہ" کا مطلب ہے ایسا ادارہ جو 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 120 کے تحت ایک مندرج فرد ہے اور جو اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزر کی افشاء کی درخواستوں پر توثیقی دستخط کرتا ہے یا ایسی تنظیموں اور افراد کی درخواست پر اسکیم ریکارڈ یا اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاری میں کسی ایک کے لئے PVG کی افشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اقرار نامے پیش کرتا ہے جو بذات خود ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ میں مندرج نہیں ہیں لیکن مستثنی سوالات پوچھنے پر قادر ہیں۔

ضابطے کی تعمیل کسے کرنی چاہیے؟

10. ضابطہ ہذا کا اطلاق ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ذریعہ مندرج فرد کو فراہم کردہ قابل افشاء معلومات کے استعمال کے سلسلے میں ہوتا ہے۔ لہذا اس کے التزامات کا اطلاق آئندہ کے ان سبھی وصول کنندگان پر ہوتا ہے جو مندرج فرد سے قابل افشاء اس طرح کی معلومات حاصل کرنے کے مجاز ہیں۔ اس کا اطلاق اس فرد پر نہیں ہوتا ہےجو قابل افشاء معلومات کے ساتھ مشروط ہے اور جو ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ سے افشاء حاصل بھی کرتا ہے۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ درج ذیل افراد کو ضابطے کی تعمیل کرنی چاہیے:

- 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 120[4] کے تحت مندرج کوئی بھی فرد، بشمول کارپوریٹ اور غیر کارپوریٹ ادارے، آئینی عہدے داران اور سرپرست ادارے؛
- درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے یا ان کی جانب سے قابل افشاء درخواستوں کے سلسلے میں PVG کے اقرار نامے پیش کرنے کے مقصد کی خاطر کارپوریٹ اور غیر کارپوریٹ ادارے اور آئینی عہدے داران کے ذریعہ نامزد کردہ مندرج افراد کے ملازمین یا ایجنٹ (جنہیں "توثیقی دستخط کنندگان" کے نام سے جانا جاتا ہے")؛ اور
- وہ ادارے یا افراد جن کے ضمن میں کسی مندرج فرد نے درخواست پر توثیقی دستخط کیے ہیں یا قابل افشاء معلومات کے سلسلے میں PVG کے اقرار نامے پیش کیے ہیں۔

ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ

11. ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ بحالی اور تقرری کے فیصلوں کی تائید میں افشاء کے اجراء کے سلسلے میں، اور بعض رجسٹریشن اور لائسنس دہندگی کے اعمال کے لئے 1997 کے ایکٹ اور 2007 کے ایکٹ کے تحت اسکاٹش وزارتوں کے اعمال کو بری الذمہ قرار دیتا ہے۔

12. 1997 کا ایکٹ تین سرٹیفیکیٹ: "بیسک ڈسکلوزر"، "اسٹینڈرڈ ڈسکلوزر" اور "انہینسڈ ڈسکلوزر" کے اجراء کو ممکن بناتا ہے۔ 2007 کا ایکٹ افشاء کے تین ریکارڈوں: "اسکیم ریکارڈ"، اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاری" اور اسکیم کے اراکین کا بیان" کے اجراء کو ممکن بناتا ہے۔

13. افشاء کی درخواستوں یا عرضیوں کو وہ فرد آگے بڑھاتا ہے جو افشاء کا مستوجب ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر آجروں، رضاکار تنظیموں یا لائسنس دہندہ یا انضباطی اداروں کی درخواست پر ہوگا کیونکہ وہ کسی فرد کے بارے میں حتی الامکان زیادہ سے زیادہ معلومات اکٹھی کرنا چاہتے ہیں اور قابل افشاء معلومات کو اپنی لازمی کارروائی کے بطور استعمال کرتے ہیں۔ اس کا ربط عملے کے موجودہ اور متوقع ارکان دونوں سے ہی ہوسکتا ہے۔

14. 2007 کا ایکٹ تنظیموں سے بذات خود اس امر کا اطیمنان کرلینے کا بھی متقاضی ہوتا ہےکہ منضبط کام میں وہ جس فرد کو عہدے کی پیشکش کرنے کے متمنی ہیں اسے متعلقہ افرادی قوت (قوتوں) سے ممنوع قرار نہیں دیا گیا ہے۔ تنظیمیں اگر متعلقہ افرادی قوت سے ممنوع قرار دیئے گئے فرد کو منضبط کام کی پیشکش کرتی ہیں تو جرم کی مرتکب ہوتی ہیں۔ واحد طریقہ جس کے ذریعہ تنظیم یہ پتہ لگا سکتی ہے کہ آیا کسی فرد کو ممنوع قرار دیا گیا ہے یہ ہے کہ اس فرد سے 2007 کے ایکٹ کے تحت افشاء کی عرضی پیش کرنے کو کہا جائے۔ 2007 کے ایکٹ کے تحت افشاء کی عرضی پیش کرنے کے واسطے افراد کو PVG اسکیم میں شمولیت کے لئے درخواست دینی چاہیے یا پہلے سے ہی اس کا رکن ہونا چاہیے۔

15. 1997 کا ایکٹ اور 2007 کا ایکٹ دونوں میں سے کوئی بھی کسی فرد پر قابل افشاء درخواست یا عرضی دینے کی ذمہ داری عائد نہیں کرتا ہے بشرطیکہ کسی آجر یا دوسرے فرد کی جانب سے انہیں ایسا کرنے کو کہا جاتا ہے۔

[4] فوجداری نظام انصاف (اسکاٹ لینڈ) سے متعلق ایکٹ 2003 کے سیکشن (7)70 اور مصیبت زدہ گروپوں کا تحفظ (اسکاٹ لینڈ) سے متعلق ایکٹ 2007 کے شیڈیول 4، پیراگراف 39 کے ذریعہ ترمیم شدہ۔

16. ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کا استعمال موجودہ پیشگی وقت ملاقات اور آجروں کو ملازمت کی جو رواں جانچیں کرنی چاہئیں ان کے مکمل دائرے کے لئے مناسب نہیں ہے۔ 1997 کے ایکٹ اور 2007 کے ایکٹ دونوں ہی صورتوں میں سند یا ریکارڈ پر درج معلومات آجر کے فیصلے میں کوئی واحد عامل نہیں ہونا چاہیے۔

17. ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی جانب سے جاری افشاء کی اسناد (1997 کا ایکٹ) اور اسکیم ریکارڈز (2007 کا ایکٹ) سلطنت متحدہ میں موجود معلومات کی جانچ پڑتال میں شامل ہوسکتے ہیں یا ان سے پتہ چل جائے گا کہ ایسی کوئی معلومات موجود نہیں ہے۔

افشاء کے سرٹیفیکیٹ کی قسمیں – 1997 کے ایکٹ کے تحت جاری

بیسک ڈسکلوزر

18. بیسک ڈسکلوزر۔ کوئی بھی فرد اپنی ذات کے بارے میں بیسک ڈسکلوزر کی درخواست دے سکتا ہے اور یہ شناخت کی تصدیق اور مناسب فیس کی ادائیگی کی شرط کے ساتھ اس طرح کے افراد کو جاری کی جائے گی۔ درخواست پر مندرج فرد توثیقی دستخط نہیں کرتا ہے۔ ایک سرٹیفیکیٹ جاری کیا جا تاہے۔ یہ عام طور پر اس فرد کے گھر کے پتے پر بھیجا جاتا ہے، تاہم، اس فرد کی تحریری منظوری سے، سرٹیفکیٹ اس کے بجائے دوسرے پتے پر، مثلا متوقع آجر کے نام بھیجی جائے گی۔

19. بیسک ڈسکلوزر میں شامل ہے:

- یوکے میں یا جن ریاستوں میں اس طرح کی سزائیں نہیں ہیں وہاں پر مرکزی ریکارڈوں میں مذکور وہ سزائیں جو کاٹی نہیں گئی ہیں؛ اور
- آیا وہ فرد جنسی جرائم کے مرتکبین کے رجسٹر میں شامل ہے۔[5]

اسٹینڈرڈ ڈسکلوزر

20. اسٹینڈرڈ ڈسکلوزر ان عہدوں کے لئے دستیاب ہے جن کے لئے مستثنی سوال پوچھا جاسکتا ہے۔ یہ وہ عہدے ہیں جو ایکٹ کے تحت صادر کردہ فرمان کے ذریعہ 1974 کے ایکٹ سے خارج اور اس کے اثرات سے مستثنی ہیں (مزید معلومات مستثنی سوالات پوچھنے کے بارے میں ضمیمہ A میں مذکور ہے)۔ اسکاٹ لینڈ میں متعلقہ فرمان مرتکبین جرم کی باز بحالی سے متعلق ایکٹ 1974 (اخراج اور استثناء) (اسکاٹ لینڈ) کا فرمان (SSI 2003/231) 2003 (ترمیم شدہ) ("2003 کا فرمان") ہے۔ اسٹینڈرڈ ڈسکلوزر، مناسب فیس کی ادائیگی پر، ان افراد کے لئے دستیاب ہے جن کی درخواست پر مندرج فرد نے توثیقی دستخط کیے ہوتے ہیں ۔ فرد کے نام جاری ہونے والی سند کے علاوہ، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ درخواست پر توثیقی دستخط کنندہ کے نام بھی ایک سرٹیفیکیٹ جاری کرتا ہے۔

21. خود اپنے ہی مقاصد کے لئے اسٹینڈرڈ ڈسکلوزر کی درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے والے مندرج فرد کو اس امر کا اطمینان ہونا چاہیے کہ وہ مستثنی سوالات پوچھنے کے اپنے استحقاق کی رو سے قابل افشاء معلومات حاصل کرنے کے مجاز ہیں۔

22. اگر 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 120 کے تحت غیر مندرج تنظیموں یا افراد کی جانب سے کام کر رہے ہیں تو، سرپرست ادارے کو ذاتی طور پر اس امر کا اطمینان ہونا چاہیے کہ جن افراد کی جانب سے وہ درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے کے متمنی ہیں وہ مستثنی سوالات پوچھنے کا مجاز ہونے کے ناطے اس تنظیم یا فرد کی رو سے قابل افشاء معلومات حاصل کرنے کے مجاز ہیں۔

23. اسٹینڈرڈ ڈسکلوزر میں شامل ہے:

- یوکے میں یا اس کی جن ریاستوں میں اس طرح کے معاملات نہیں ہیں وہاں پر مرکزی ریکارڈوں میں مذکور سزائیں اور سرزنش؛ اور
- آیا وہ فرد جنسی جرائم کے مرتکبین کے رجسٹر میں شامل ہے۔[6]

انہینسڈ ڈسکلوزر

24. انہینسڈ ڈسکلوزر اس صورت میں دستیاب ہے جب مستثنی سوال پولیس ایکٹ 1997 کے فوجداری ریکارڈز (اسکاٹ لینڈ) کے ضوابط (SSI 2010/168) 2010 ("مجرمانہ ریکارڈ کے ضوابط") کے ضوابط 9, 10 اور 12 میں بیان کردہ مقصد کے لئے پوچھا جائے۔ انہینسڈ ڈسکلوزر، مناسب فیس کی ادائیگی پر، ان افراد کے لئے دستیاب ہے جن کی درخواست پر مندرج فرد نے توثیقی دستخط کیا ہوتا ہے۔ فرد کے نام جاری ہونے والی سند کے علاوہ، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ درخواست پر توثیقی دستخط کنندہ کے نام بھی ایک سرٹیفیکیٹ جاری کرتا ہے۔

[5] 2007 کے ایکٹ کے سیکشن (1)78 کے تحت شامل کردہ۔ 28 فروری 2011 کو سیکشن (1)78 کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ سیکشن (1)78 کا تاریخ آغاز ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی ویب سائٹ پر بعد میں کسی وقت شائع ہوگا۔
[6] 2007 کے ایکٹ کے سیکشن (2)78 کے ذریعہ شامل کردہ۔

.25 انہینسڈ ڈسکلوزر کی درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے والے مندرج افراد کو اس امر کا اطمینان ہونا چاہیے کہ وہ مجرمانہ ریکارڈوں کے ضوابط میں کسی مقررہ مقصد کے لئے 1974 کے ایکٹ کے تحت مستثنی سوال پوچھنے کے لئے بذات خود مجاز ہونے کے ناطے قابل افشاء معلومات حاصل کرنے کے مجاز ہیں۔ کسی مقررہ مقصد کے لئے مستثنی سوال پوچھنے کا مطلب ہے کسی بھی معاملے یا مجرمانہ ریکارڈوں کے ضوابط کے ضوابط 9, 10 اور 12 میں مذکور کسی بھی فرد کے ضمن میں کسی بھی مقصد کے لئے مستثنی سوالات پوچھنا۔ اس طرح کے معاملات اور افراد کے بارے میں مزید معلومات: www.legislation.gov.uk/ssi/2010/168/contents/made پر مل سکتی ہے۔ ایسی صورتوں میں کاٹی گئی سزا کے بارے میں معلومات جانچ پڑتال کے موضوع کے سلسلے میں حاصل کی جاسکتی ہیں۔

.26 اگر 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 120 کے تحت غیر مندرج تنظیموں یا افراد کی جانب سے کام کر رہے ہیں تو، سرپرست ادارے کو ذاتی طور پر اس امر کا اطمینان ہونا چاہیے کہ جن افراد کی جانب سے وہ درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے کے متمنی ہیں وہ مجرمانہ ریکارڈوں کے ضوابط میں مقررہ مقصد کے لئے مستثنی سوالات پوچھنے کا مجاز ہونے کے ناطے اس تنظیم یا فرد کی رو سے قابل افشاء معلومات حاصل کرنے کے مجاز ہیں۔

.27 انہینسڈ ڈسکلوزر میں شامل ہے:

- یوکے یا جن ریاستوں میں اس طرح کے معاملات نہیں ہیں وہاں پر مرکزی ریکارڈوں میں مذکور سزائیں اور سرزنش؛
- آیا وہ فرد جنسی جرائم کے مرتکبین کے رجسٹر میں شامل ہے؛
- دیگر متعلقہ معلومات، جس میں متعلقہ پولیس فورسیز کے ذریعہ فراہم کردہ عدم سزا یابی کی معلومات شامل ہوسکتی ہیں؛ اور
- (کچھ صورتوں میں) ممنوعہ فہرستوں میں شمولیت کی بابت معلومات اور مقررہ دیوانی فرامین۔

.28 متعلقہ پولیس فورس کا چیف آفیسرانہینسڈ ڈسکلوزر کی درخواست پر توثیقی دستخط کنندہ کے سامنے بھی براہ راست معلومات کا افشاء کرسکتا ہے۔ وہ معلومات سند کے سامنے والے رخ پر شامل نہیں ہوتی ہے، لیکن پھر بھی اسے قابل افشاء معلومات مانا جاتا ہے۔ اس طرح کی معلومات الگ سے بھیجی جا ئیں گی اور انہینسڈ ڈسکلوزر والے موضوع سے موقوف کرکے بھی رکھنی چاہیے۔ ممکن ہے کہ چیف آفیسر اس قسم کے افشاء کی شرائط اور اس سے انہیں جو توقعات وابستہ ہوسکتی ہیں ان کے استعمال کی بابت نشاندہی کرتے ہوئے انہینسڈ ڈسکلوزر کی درخواست پر توثیقی دستخط کنندہ کے نام ایک خط بھی ارسال کرے گا۔ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو اس معلومات یا اس خط کے مشمولات تک رسائی حاصل نہیں ہے۔

.29 مجرمانہ ریکارڈ کے ضوابط 10 اور 12 میں مذکور معاملات یا افراد کے سلسلے میں کسی مقصد کے لئے مستثنی سوال پوچھے جانے پر اور انہینسڈ ڈسکلوزر کے ہمراہ بچے (1997 کے ایکٹ کے سیکشن 113CA) یا تحفظ یافتہ بالغ افراد (1997 کے ایکٹ کے سیکشن 113CB) کے تعلق سے مناسب معلوماتی بیان آنے کی صورت میں، پورے یوکے میں متعلقہ ممنوعہ فہرستوں کی جانچ پڑتال ہوگی۔ سند سے پتہ چلے گا کہ آیا افشاء کا تعلق منضبط کام کی جس قسم (قسموں) سے ہے اس سے اس فرد کو ممنوع قرار دیا گیا ہے یا نہیں؛ اور آیا وہ فرد اسکاٹش وزارتوں کی PVG کی بچوں کی فہرست یا بالغ افراد کی فہرست میں شمولیت کے لئے زیر غور ہے یا نہیں۔

.30 درج ذیل دیوانی فرامین کا افشاء انہینسڈ ڈسکلوزر کے سامنے مناسب معلومات کے ہمراہ کیا جاسکتا ہے:

- جنسی جرائم سے متعلق ایکٹ 2003 ("2003 کا ایکٹ") کے تحت جنسی جرائم کے انسداد کا فرمان (یاعارضی فرمان)؛
- 2003 کے ایکٹ کے تحت بیرون ملک سفر کا فرمان؛
- 2003 کے ایکٹ کے تحت جنسی ایذا رسانی کے خطرے سے متعلق فرمان؛
- 2003 کے ایکٹ کے تحت اطلاع نامے کا فرمان (یا عارضی فرمان)؛ اور
- تحفظ اطفال و جنسی جرائم کے انسداد (اسکاٹ لینڈ) سے متعلق ایکٹ 2005 کے تحت جنسی ایذا رسانی کے خطرے سے متعلق فرمان (یا عارضی فرمان)۔

ڈسکلوزر ریکارڈز کی قسمیں – **2007** کے ایکٹ کے تحت جاری

.31 2007 کے ایکٹ کے تحت درخواستوں یا عرضیوں کا تعلق 2007 کے ایکٹ کے سیکشن 91 میں مذکور معنوں میں رہتے ہوئے منضبط کام سے ہونا چاہیے۔ 2003 کے فرمان کے سلسلے میں، 2007 کے ایکٹ کے تحت منضبط کام کرنے والے یا کرنے کے خواہاں فرد کے بارے میں مستثنی سوال پوچھا جاسکتا ہے۔

32. اسکیم ریکارڈ یا اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاری کے لئے افشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اقرار نامے پیش کرنے والے مندرج افراد یا توثیقی دستخط کنندگان کو اس امر کا اطمینان ہونا چاہیے کہ وہ 2007 کے ایکٹ کے سیکشن 55 میں مذکور افشاء کی سبھی شرائط پوری کرنے کی رو سے قابل افشاء معلومات حاصل کرنے کے مجاز ہیں۔

33. اگر 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 120 کے تحت غیر مندرج تنظیموں یا افراد کی جانب سے کام کر رہے ہیں تو مندرج افراد کو بذات خود اس امر کا اطمینان ہونا چاہیے کہ جن افراد کی جانب سے وہ اسکیم ریکارڈ یا اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاری کے لئےافشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اقرار نامے پیش کرنے کے متمنی ہیں وہ 2007 کے ایکٹ کے سیکشن 55 میں مذکور افشاء کی شرائط A تا C کی تکمیل کرنے کی رو سے قابل افشاء معلومات حاصل کرنے کے مجاز ہیں۔

اسکیم ریکارڈ

34. اسکیم ریکارڈ سے رکنیت کی بنیادی معلومات کا پتہ چلتا ہے:

- منضبط کام کی ایسی قسم (اقسام) جن کے سلسلے میں وہ فرد PVG اسکیم کا ممبر ہے (معرفت ہذا تصدیق کر رہا ہے کہ وہ فرد اس قسم کے منضبط کام سے ممنوع قرار نہیں دیا گیا ہے)؛ اور
- اگر وہ فرد منضبط کام کی قسم (اقسام) کے لئے فہرست میں شمولیت کے لئے زیر غور ہے تو، حقیقت بیان کریں۔

35. اسکیم ریکارڈ میں اس فرد کے ضمن میں موجود تصدیقی معلومات بھی شامل ہیں۔ تصدیقی معلومات یہ ہیں:

- یوکے میں مرکزی ریکارڈوں میں موجود سزائیں اور سرزنش؛
- آیا وہ فرد جنسی جرائم کے مرتکبین کے رجسٹر میں شامل ہے؛
- دیگر متعلقہ معلومات، جس میں متعلقہ پولیس فورس کے ذریعہ فراہم کردہ عدم سزا یابی سے متعلق معلومات شامل ہوسکتی ہے؛ اور
- تجویز کردہ دیوانی فرامین۔

36. موزوں بیان کے ساتھ انہینسڈ ڈسکلوزر کے تعلق سے جن دیوانی فرامین کا افشاء کیا جاسکتا ہے انہیں فرامین کا افشاء اسکیم ریکارڈ سے متعلق تصدیقی معلومات کے بطور بھی ہوسکتا ہے (مذکورہ بالا پیراگراف 30 دیکھیں)۔

37. اسکیم ریکارڈ میں درج ذیل معلومات بھی شامل ہیں:

- اس فرد کا نام، پتہ، تاریخ پیدائش اور PVG اسکیم کی رکنیت کا نمبر؛
- اسکیم ریکارڈ کا منفرد نمبر؛
- مندرج فرد کا نام اور پتہ اور توثیقی دستخط کنندہ کی تفصیلات (مندرج فرد اور کسی انضباطی ادارے کے لئے نقل کے اوپر)؛ اور
- انضباطی ادارے کا نام اور پتہ اور رجسٹریشن نمبر (صرف انضباطی ادارے کے لئے کسی نقل کے اوپر)۔

اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاری

38. اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاری کسی ایسے فرد سے جو پہلے سےہی PVG اسکیم کا ممبر ہے (اور جس نے ماضی میں اسکیم ریکارڈ جاری کروایا ہے) اپنے واسطے منضبط کام کیے جانے کا مطالبہ کرنے کے وقت تنظیموں کے استعمال کے لئے بنایا گیا ہے۔ تنظیم کے لئے ضروری ہے کہ وہ مندرج فرد ہو یا سرپرست ادارے کی جانب سے مندرج فرد کی حیثیت سے کام کرنےکے لئے ان کا استعمال کرتا ہو۔

39. اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاری سے رکنیت کی بنیادی معلومات کا علم ہوتا ہے:

- منضبط کام کی ایسی قسم (اقسام) جن کے سلسلے میں وہ فرد PVG اسکیم کا ممبر ہے (معرفت ہذا تصدیق کر رہا ہے کہ وہ فرد اس قسم کے منضبط کام سے ممنوع قرار نہیں دیا گیا ہے)؛ اور
- اگر وہ فرد منضبط کام کی قسم (اقسام) کے لئے فہرست میں شمولیت کے لئے زیر غور ہے تو، حقیقت بیان کریں۔

40. اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاری میں شامل ہے:

- وہ تاریخ جب PVG اسکیم کے ممبر کے اسکیم ریکارڈ کا آخری بار افشاء ہوا تھا (اور اس فرد کی نقل کے افشاء کا ریکارڈ نمبر)؛
- اس ضمن میں ایک بیان کہ آیا اسکیم ریکارڈ میں تصدیقی معلومات شامل ہے؛
- یا تو اس امر کی تصدیق کرنے والا بیان کہ آخری بار اسکیم ریکارڈ کا افشاء کیے جانے کے بعد سے کوئی نئی تصدیقی معلومات شامل نہیں کی گئی ہیں یا ہر اضافے کی تاریخ؛
- یا تو اس امر کی تصدیق کرنے والا بیان کہ آخری بار اسکیم ریکارڈ کا افشاء کیے جانے کے بعد سے کوئی نئی تصدیقی معلومات حذف نہیں کی گئی ہیں یا ہر تنسیخ کی تاریخ؛

41. اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاری میں درج ذیل معلومات بھی شامل ہیں :

- اس فرد کا نام، پتہ، تاریخ پیدائش اور PVG اسکیم کی رکنیت کا نمبر؛
- اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاری کا منفرد نمبر؛
- مندرج فرد کا نام اور پتہ اور توثیقی دستخط کنندہ کی تفصیلات۔

42. اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاری میں کوئی بھی تصدیقی معلومات شامل نہیں ہوتی ہیں ؛

اسکیم کی رکنیت کا بیان

43. اسکیم کی رکنیت کا بیان کسی فرد سے اپنے لئے منضبط کام کرنے کا مطالبہ کرنے والے ذاتی آجروں کے لئے یا آئندہ کسی مرحلے پر منضبط کام کرنے کے متمنی افراد کے ذریعہ پہلے سے طے شدہ استعمال کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ چونکہ یہ ذاتی آجروں کے ساتھ اشتراک کرنے کے لئے ہے، لہذا اس میں تصدیقی معلومات شامل نہیں ہوتی ہیں ۔ مندرج فرد کو عام طور پر اس قسم کے افشاء کا مطالبہ کرنا چاہیے کیونکہ اس میں وہ ساری معلومات شامل نہیں ہوتی بینجس کے وہ مجاز ہیں (لیکن انہیں ایسا کرنے سے ممنوع قرار نہیں دیا گیا ہے)۔

44. اسکیم کی رکنیت کے بیان سے رکنیت کی بنیادی معلومات کا پتہ چلتا ہے:

- منضبط کام کی ایسی قسم (اقسام) جن کے سلسلے میں وہ فرد PVG اسکیم کا ممبر ہے (معرفت ہذا تصدیق کر رہا ہے کہ وہ فرد اس قسم کے منضبط کام سے ممنوع قرار نہیں دیا گیا ہے)؛ اور
- اگر وہ فرد منضبط کام کی قسم (اقسام) کے لئے فہرست میں شمولیت کے لئے زیر غور ہے تو، حقیقت بیان کریں۔

45. اسکیم کی رکنیت کے بیان میں درج ذیل معلومات بھی شامل ہوتی ہیں :

- اس فرد کا نام، پتہ، تاریخ پیدائش اور PVG اسکیم کی رکنیت کا نمبر؛
- اسکیم کی رکنیت کے بیان کا منفرد نمبر؛
- ذاتی آجر کی کاپی میں ذاتی آجر کا نام اور پتہ (اگر قابل اطلاق ہو)۔

رجسٹریشن

1997 کے ایکٹ کے سیکشن 120 کے تحت رجسٹریشن کے لئے کون درخواست دے سکتا ہے؟

46. رجسٹریشن کی درخواستیں 1997 کے ایکٹ کے جزء V کے سیکشن 120 کے تحت ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے پاس دی جاتی ہیں۔ انگلینڈ، ویلز، یا شمالی آئرلینڈ میں عہدوں کے لئے درخواستیں مناسب تنظیم کے پاس جمع کروائی جانی چاہیے، جو یوں ہیں: انگلینڈ اور ویلز میں واقع عہدوں کے لئے کریمنل ریکارڈ بیورو، اور شمالی آئرلینڈ میں واقع عہدوں کے لئے AccessNI۔

47. اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزرز کی درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے یا PVG کی افشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اقرار نامے پیش کرنے کے خواہاں افراد یا اداروں کو ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ میں مندرج ہونا چاہیے۔ رجسٹریشن کے لئے درخواست دہندگان کو بعض شرائط لازمی پوری کرنی چاہیے۔ شرائط یہ ہیں کہ رجسٹریشن کے لئے درخواست دہندہ فرد کے لئے ضروری ہے کہ:

- کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارہ ہو،
- آئینی عہدہ دار کی حیثیت سے بحال کردہ فرد ہو؛ یا
- کاروبار کے حوالے سے دوسروں کو برسر ملازمت رکھنے والا فرد ہو۔

48. اس کے علاوہ اس فرد کو (چاہے وہ فرد کوئی فرد واحد، آئینی عہدہ دار یا کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارے کی حیثیت سے بحال کردہ فرد ہو) ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو اس امر کا اطمینان دلانے پر قادر ہونا چاہیے کہ وہ 2003 کے فرمان کی رو سے مستثنی سوالات پوچھنے والے ہیں۔ اگر مندرج فرد درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے کا متمنی ہے یا دیگر اداروں یا افراد کی جانب سے PVG کے اقرار نامے یا عرضیاں پیش کرتا ہے تو، پھر مندرج فرد کو ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو اس امر کا اطمینان دلانے پر قادر ہونا چاہیے کہ جن اداروں یا افراد کی جانب سے وہ کام کر رہے ہیں وہ مستثنی سوالات پوچھنے کے مجاز ہیں۔

49. رجسٹریشن کی ابتدائی کارروائی کے حصے کے طور پر، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ یہ تعین کرنے کے لئے جانچ پڑتال کرے گا کہ آیا مندرج افراد، سینئر دستخط کنندگان یا توثیقی دستخط کنندگان بننے کی درخواست دینے والے افراد قابل افشاء معلومات تک رسائی حاصل کرنے کے واسطے موزوں ہیں۔ مناسب خیال کیے جانے پر ایسے افراد کو تحریری طور پر بتایا جائے گا کہ وہ انہیں منظوری مل گئی ہے اور انہیں اپنے مندرج ا دارے کی تفصیلات اور توثیقی دستخط کنندہ کا منفرد کوڈ مل جائے گا۔ علاوہ ازیں، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ یہ تصدیق کرنے کے واسطے موزونیت کی رواں جانچ پڑتال کرے گا کہ رجسٹر میں مذکور ہر فرد قابل افشاء معلومات حاصل کرنے کے لئے بدستور موزوں ہے۔ رجسٹریشن کے پہلے سال کے دوران ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ موصولہ درخواستوں یا عرضیوں پر نگاہ رکھ کر یقینی بنائے گا کہ تنظیموں نے قانون کوسمجھ لیا ہے ۔ اس سے فارموں کی تکمیل میں در آنے والی غلطیوں کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

50. بیسک ڈسکلوزرز کے سلسلے میں مندرج افراد کی ایک ذمہ داری ہوسکتی ہے۔ ان حالات میں توقع کی جاتی ہے کہ تنظیم اس فرد کی شناخت کی توثیق کرے گی اور ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے پاس درخواست جمع کروانے سے قبل معلومات کی قطعیت کو یقینی بنائے گی۔

دوسروں کی جانب سے کام کرنے والے مندرج افراد – "سرپرست ادارہ" کی حیثیت سے کام کرنا

51. سرپرست ادارے اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزرز کی درخواستوں پر توثیقی دستخط کرسکتے ہیں یا دیگر تنظیموں کی جانب سے PVG کی افشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اقرار نامے پیش کرسکتے ہیں۔ دوسروں کی جانب سے اسٹینڈرڈ ڈسکلوزر کی درخواستوں پر دستخط کرنے والے سرپرست اداروں کو بذات خود اس امر کا اطمینان ہونا چاہیے کہ جن افراد کی جانب سے وہ درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے کے متمنی ہیں وہ مستثنی سوال پوچھنے کے اہل ہونے کے ناطے اس تنظیم یا فرد کی رو سے قابل افشاء معلومات حاصل کرنے مجاز ہیں۔ انہینسڈ ڈسکلوزرز کے لئے، اس تنظیم یا فرد کو مجرمانہ ریکارڈوں کے ضوابط میں مذکور مقررہ مقصد کے لئے مستثنی سوال پوچھنے کا اہل ہونا چاہیے۔[7]

52. دوسروں کی جانب سے PVG کے افشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اقرار نامے پیش کرنے والے سرپرست اداروں کو بذات خود اس امر کا اطمینان ہونا چاہیے کہ جن افراد کی جانب سے وہ اقرار نامے پیش کرنے کے متمنی ہیں وہ منضبط کام کرنے کے لئے کسی فرد کی موزونیت زیر غور لانے یا 2007 کے ایکٹ کے تحت منضبط کام انجام دیتے رہنے یا جاری رکھنے کے لئے اس فرد کی موزونیت زیر غور لانے کے واسطے ایک مستثنی سوال پوچھنے کا اہل ہونےکے ناطے اس تنظیم یا فرد کی رو سے قابل افشاء معلومات حاصل کرنے کے مجاز ہیں ۔

53. سرپرست اداروں کو یہ یقینی بنانے کے معقول اقدامات لازما کرنا چاہیے کہ جن افراد کی جانب سے وہ کام کرتے ہیں اور قابل افشاء معلومات وہ جن کے گوش گزار کرتے ہیں وہ بھی قابل افشاء معلومات کے استعمال کے سلسلے میں اس ضابطہ کے تقاضوں کی تعمیل کرتے ہیں۔ جن افراد کی جانب سے وہ کام کرتے ہیں ان کے ریکارڈ اور اس امر کا ثبوت سنبھال کر رکھنا معقول اقدامات میں شامل ہیں کہ وہ جن افراد کو معلومات گوش گزار کرتے ہیں انہیں اس ضابطہ پر عمل پیرا رہنے کا یقین دلا رہے ہیں۔ سرپرست ادارے کا استعمال کرنے والے فرد یا ادارے کے ذریعہ ضابطہ کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے مناسب کارروائی کرنے میں سرپرست ادارے کے ناکام رہنے کے نتیجے میں ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ اس سرپرست ادارے کی درخواستوں یا عرضیوں پر کارروائی کرنے سے منع کرسکتا ہے۔ علاوہ ازیں، ضابطہ ہذا کے تقاضوں پر عمل درآمد کے لئے سرپرست ادارے کا استعمال کرنے والے فرد یا تنظیم کے ناکام رہنے کے نتیجے میں سرپرست ادارہ یا ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ اس فرد یا تنظیم کی درخواستوں یا عرضیوں پر کارروائی کرنے سے منع کرسکتا ہے۔

54. ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے پاس غیر مندرج تنظیموں یا افراد کی جانب سے کام کرنے والے سرپرست اداروں سے ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی جانب سے ان افراد یا تنظیموں کی تفصیلات کا افشاء کرنے کو کہا جاسکتا ہے جن کی جانب سے وہ درخواستوں پر دستخط کرتے ہیں یا PVG کے اقرار نامے یا عرضیاں پیش کرتے ہیں۔ یہ معلومات ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے معیار کی یقین دہانی کی کارروائی کے حصے کے طور پر مطلوب ہوسکتی ہے۔

[7] پولیس ایکٹ 1997 (مجرمانہ ریکارڈز) (اسکاٹ لینڈ) کے ضوابط (SSI 2010/168) 2010۔

اسکاٹ لینڈ میں مندرج مرکزی ادارہ

55. اسکاٹ لینڈ میں مندرج مرکزی ادارے (CRBS) کی تشکیل والنٹیئر ڈیولپمنٹ اسکاٹ لینڈ کے سرپرستی میں ہوئی ہے۔ CRBS ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے پاس ایک سرپرست ادارے کی حیثیت سے مندرج ہے۔ یہ اسکاٹ لینڈ میں اہلیت حاصل کرنے والی رضاکار تنظیموں کی جانب سے کام کرسکتا ہے۔[8]

56. CRBS درخواستوں اور افشاء کی عرضیوں پر 1997 اور 2007 کے ایکٹس کے تحت اس ضابطہ کے مطابق ہی کارروائی کرے گا۔ CRBS کو لازمی طور پر یہ یقینی بنانا چاہیے کہ جن تنظیموں کی جانب سے وہ کام کرتا ہے وہ منضبط کام کے مقاصد کے لئے مستثنی سوالات پوچھنے کا مجاز ہونے کے ناطے قابل افشاء معلومات حاصل کرنے کے مجاز ہیں اور دیگر مستثنی عہدے ضابطہ کےالتزامات کے عین مطابق ہیں۔ CRBS کو سرپرست ادارے کی حیثیت سے استعمال کرنے والے افراد یا کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ اداروں کو CRBS کے تقاضوں اور اس ضابطہ پر کاربند نہ رہنے کے نتیجے میں CRBS ان کی جانب سے درخواستوں یا عرضیوں پر کارروائی کرنے سے منع کرسکتا ہے۔ CRBS کے بارے میں مزید معلومات ان کی ویب سائٹ: www.crbs.org.uk پر دستیاب ہے۔

1997 کے ایکٹ کے تحت رجسٹر

57. پولیس ایکٹ (مجرمانہ ریکارڈز) (رجسٹریشن) (اسکاٹ لینڈ) کے ضوابط2010 (SSI 2010/383) ("رجسٹریشن کے ضوابط") اسکاٹش وزارتوں کی جانب سے ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے پاس سنبھال کر رکھے گئے رجسٹر میں شامل کی جانے والی تفصیلات کو بتاتا ہے۔ جو مندرج ذیل ہیں:

(a) اگر وہ فرد ایسا فرد واحد ہے جو کاروبار کی انجام دہی میں دوسروں کو برسرملازمت رکھتا ہے تو:

(i) اس فرد کا سر نام، سبھی اصل نام اور عہدہ، کوئی سابق سر نام اور اصل نام، گھر کا پتہ، پیدائش کی تاریخ، مقام و ملک اور کوئی موجودہ کاروباری پتہ، کاروباری ٹیلیفون یا فیکس نمبر یا کوئی ایسا ای میل پتہ جو اس فرد کے ذریعہ خط و کتابت کے مقاصد کے لئے اسکاٹش وزارتوں کو بتادیا گیا ہو؛

(ii) وہ تاریخ جب اس فرد کا نام پہلی بار رجسٹر میں شامل کیا گیا تھا؛

(iii) شامل کیے جانے والے فرد کو تفویض کردہ نمبر؛

(iv) مستثنی سوالات کی نوعیت اور مقصد، جن ک اس فرد سے پوچھے جانےکا امکان ہے؛ اور

(v) شامل کیے جانے والے فرد کے دستخط کا نمونہ۔

(b) اگر وہ فرد کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارہ ہے تو:

(i) سینئر دستخط کنندہ اور کسی توثیقی دستخط کنندہ کا سر نام، سبھی اصل نام اور عہدہ، کوئی سابق سر نام اور اصل نام، گھر کا پتہ، پیدائش کی تاریخ، مقام و ملک اور کوئی موجودہ کاروباری پتہ، کاروباری ٹیلیفون یا فیکس نمبر یا ایسا ای میل پتہ جو اس ادارے کے ذریعہ خط و کتابت کے مقاصد لئے اسکاٹش وزارتوں کو بتادیا گیا ہو؛

(ii) وہ تاریخ جب اس سینئر دستخط کنندہ اور کسی توثیقی دستخط کنندہ کا نام پہلی بار رجسٹر میں شامل کیا گیا تھا؛

(iii) شامل کیے جانے پر سینئر دستخط کنندہ اور کسی توثیقی دستخط کنندہ کو تفویض کردہ نمبر؛

(iv) اگر کوئی ایسا مستثنی سوال ہو جس ک اس ادارے کے ذریعےپوچھنے کا امکان ہو تو اس کی نوعیت اور مقصد؛

(v) سینئر دستخط کنندہ اور کسی توثیقی دستخط کنندہ کے دستخط کا نمونہ؛

[8] یہ وہ تنظیمیں ہیں جن کے سلسلے میں رضاکاروں کے لئے PVG کے افشاء کے ریکارڈوں کی فیس میں تخفیف کردی گئی ہے۔ مصیبت زدہ گروہوں کا تحفظ (اسکاٹ لینڈ) سے متعلق ایکٹ 2007 کا ضابطہ 7 (اسکیم کی رکنیت اور افشاء کی عرضیوں کے لئے فیس) کے ضوابط (SSI 2010/167) 2010 دیکھیں۔

(vi) آیا 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 113A (مجرمانہ ریکارڈ کے سرٹیفیکیٹ) یا 113B (مجرمانہ ریکارڈ کے افزوں شدہ سرٹیفیکیٹ) کے تحت درخواستوں پر اس ادارے کے دستخط کرنے کا امکان ہے یا آیا 2007 کے ایکٹ کے سیکشن 52 (اسکیم ریکارڈوں کا افشاء) یا 53 (اسکیم کے مختصر ریکارڈوں کا افشاء) کے تحت افشاء کی درخواستوں کے سلسلے میں مستثنی سوالات پوچھنے والے اداروں یا افراد کی درخواست پر اس ادارے کے اقرار نامے پیش کرنے کا امکان ہے اور، ایسا ہونے کی صورت میں، ان سوالات کی نوعیت اور مقصد؛ اور

(vii) اگر وہ فرد کوئی کارپوریٹ ادارہ ہے تو، چیف ایگزیکٹو اور سربراہ کا سر نام، سبھی اصل نام اور عہدہ (الّا یہ کہ وہ فرد سینئر دستخط کنندہ ہو)۔

(c) اگر وہ فرد قانونا عہدہ دار ہے تو:

(i) اس فرد اور کسی توثیقی دستخط کنندہ کا سر نام، سبھی اصل نام اور عہدہ، کوئی سابق سر نام اور اصل نام، گھر کا پتہ، پیدائش کی تاریخ، مقام اور ملک اور کوئی موجودہ کاروباری پتہ، کاروباری ٹیلیفون یا فیکس نمبر یا ایسا ای میل پتہ جو خط و کتابت کے مقاصد کے لئے اسکاٹش وزارتوں کو بتادیا گیا ہو؛

(ii) وہ تاریخ جب اس فرد اور کسی توثیقی دستخط کنندہ کا نام پہلی بار رجسٹر میں شامل کیا گیا تھا؛

(iii) شامل کیے جانے پر اس فرد اور کسی توثیقی دستخط کنندہ کو تفویض کردہ نمبر؛

(iv) ان مستثنی سوالات کی نوعیت اور مقصد جن ک اس ادارے کے ذریعے پوچھنے کا امکان ہے؛ اور

(v) اس فرد اور کسی توثیقی دستخط کنندہ کے دستخط کا نمونہ۔

58. "کاروباری پتہ" کا مطلب ہے اس فرد کے کاروبار کی اصل جگہ کا پتہ، لیکن اگر اس فرد کا اصل کاروباری مقام اسکاٹ لینڈ سے باہر ہو اور اسکاٹ لینڈ میں بھی اس فرد کا کاروباری مقام ہو تو پھر اسکاٹ لینڈ میں کاروباری مقام کا پتہ بھی رجسٹر میں شامل کیا جائے گا۔

59. مندرج فرد یا سر فہرست دستخط کنندہ کو معقول حد تک قابل عمل ہونے کی صورت میں رجسٹر میں شامل کیے جانے کے واسطے اس فرد کے ذریعہ فراہم کردہ مندرجہ بالا مذکور معلومات میں ہونے والے ردوبدل کی تفصیلات سے ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو حتی الامکان جلد سے جلد تحریری صورت میں مطلع کردینا چاہیے۔ اگر توثیقی دستخط کنندہ تفصیلات فراہم کرتا ہے تو، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ مندرج فرد یا سینئر دستخط کنندہ سے اس ردوبدل کی توثیق کرسکتا ہے۔

60. رجسٹریشن کے لئے درخواست دہندگان سے رجسٹر کے لئے مذکورہ بالا تفصیلات کے مطابق معلومات فراہم کرنے کو کہا جائے گا۔ جہاں تک مستثنی سوالات کی نوعیت اور مقصد کے بارے میں معلومات کا سوال ہے تو، درخواست دہندگان کو اس بنیاد کی وضاحت کرنی چاہیے جو انہیں یا جن کی جانب سے وہ درخواستوں پر توثیقی دستخط کریں گے یا PVG کے قابل افشاء اقرار نامے پیش کریں گے ان کو مستثنی سوالات پوچھنے کے لئے اور جن و سوالات کو پوچھنے کا امکان ہے ان کی نوعیت کے پیش نظر ان کے پاس موجود ہے (منسلکہ A دیکھیں)۔

61. رجسٹر میں شمولیت کا مطلب یہ ہے کہ وہ فرد ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ سے قابل افشاء معلومات حاصل کرنے کا اہل ہے۔ رجسٹریشن کی تفصیلات صیغۂراز میں رکھی جاتی ہیں اور اجازت یا قانونی حیثیت رکھنے والی اتھارٹی کے بغیر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ذریعہ کسی کو بھی اس سے واقف نہیں کرایا جاتا ہے۔ رجسٹریشن سے ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ذریعہ کسی تنظیم کی کسی قسم کی تائید لازم نہیں آتی ہے اور مندرج افراد کو بصورت دیگر لازم نہیں قرار دینا چاہیے اور ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کا لوگو ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی واضح رضامندی کے بغیر کسی تشہیر، ترویج و ترقی یا دیگر مواد میں ضم نہیں کرنا چاہیے۔

62. مندرج فرد کو یقینی بنانا چاہیے کہ رجسٹریشن کے لئے درخواست فیس اور توثیقی دستخط کنندگان کی نامزدگی (اگر قابل اطلاق ہو تو) اور بعد ازاں رجسٹریشن جاری رکھنے کے لئے سالانہ فیس ادا ہوگئی ہے۔ مطلوبہ رجسٹریشن فیس ادا نہ کرپانے کے سبب رجسٹریشن موقوف ہوسکتا ہے، اور اس وقفے کے دوران معاملے کی صورتحال کے لحاظ سے، افشاء کی مزید درخواستوں یا عرضیوں پر کارروائی نہیں ہوگی۔ رجسٹریشن فیس کی ادائیگی میں ناکامی کا حتمی نتیجہ یہ ہوگا کہ مندرج فرد کو رجسٹر سے خارج کردیا جائے گا۔ مندرج فرد کی سالانہ رکنیت کی فیس پیشگی طور پر واجب الادا ہونے کی صورت میں، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ، قابل اطلاق ہونے پر، انہیں موجودہ توثیقی دستخط کنندگان کی پوری فہرست فراہم کرے گا اور کسی ایسے فرد کو حذف کرنے کا موقع فراہم کرے گا جو اب مزید فعال نہیں رہ گئے ہیں۔ اس کی وجہ سے رجسٹریشن کی غیر قطعی تفصیلات کے کسی اور شعبے مثلا ٹیلیفون رابطے کی تفصیلات کی تجدید کرنے میں سہولت ملے گی۔

63. 31 مارچ 2011 تک، رجسٹریشن کی لاگت £150 اور ہر توثیقی دستخط کنندہ کے لئے مزید £10 کا یکمشت چارج ہے۔ 1 اپریل 2011 سے، سبھی مندرج افراد (نیز موجودہ مندرج افراد) کو رجسٹریشن کے لئے سالانہ خریداری فیس لازما ادا کرنی چاہیے۔ پہلے یا جاری رجسٹریشن کے لئے کم از کم £75 سالانہ چارج ہوگا اور یہ مندرج فرد، (بشمول سینئر دستخط کنندہ) اور چار تک توثیقی دستخط کنندگان کے رجسٹریشن پر محیط ہوگا۔ سال رکنیت کے دوران نئے توثیقی دستخط کنندہ کو شامل کرنے کی لاگت £15 فی کس ہوگی، اس امر سے قطع نظر کہ مندرج فرد کے لئے کتنے موجودہ توثیقی دستخط کنندگان موجود ہیں۔ توثیقی دستخط کنندہ کو خارج کرنے یا اس کا رجسٹریشن ختم کرنے کے لئے کوئی فیس نہیں لگے گی۔ قابل اطلاق ہونے پر، £15 فی کس کی اضافی فیس پانچویں اور اس کے بعد ہر توثیقی دستخط کنندہ کے ضمن میں ہر سال واجب الادا ہوگی۔

رجسٹریشن کے لئے درخواست دینے کا طریقہ

64. رجسٹریشن کی درخواستیں تحریری شکل میں، ڈسکلوزر رجسٹریشن ایپلیکیشن فارم پر دی جائیں۔ درخواست دینے کا طریقہ اور مناسب فیس کی تفصیلات کی بابت معلومات ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی ویب سائٹ: www.disclosurescotland.co.uk پر دستیاب ہے۔ پوری تفصیلات سبھی متوقع مندرج افراد کو فراہم کردہ رجسٹریشن پیک کے ساتھ بھی فراہم کی جائیں گی۔

شناخت

65. رجسٹریشن کی ہر درخواست کے ساتھ شناخت کی ایسی شہادت ہونی چاہیے جو ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی جانب سے مطلوب ہوسکتی ہے۔ پوری تفصیلات رجسٹریشن پیک میں فراہم کی جائیں گی۔

کارپوریٹ اور غیر کارپوریٹ اداروں کے لئے سینئر دستخط کنندگان

66. کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارے کے رجسٹریشن کی ہر درخواست پر اس ادارے کی جانب سے کام کرنے کا اختیار رکھنے والے فرد کے دستخط ہونا چاہیے۔ اگر درخواست قابل قبول رہتی ہے تو اس ادارے کی جانب سے درخواست پر دستخط کرنے والا فرد رجسٹر میں شامل کرلیا جائے گا اور اسے سینئر دستخط کنندہ کے نام سے جانا جائے گا۔ درخواست کی تائید میں ایسی معلومات بھی درخواست میں شامل ہونی چاہیے جو ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ذریعہ مطلوب ہو۔

67. تجویز کی جاتی ہے کہ کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارے کے لئے سینئر دستخط کنندہ تنظیم میں اعلی عہدے پر فائز ہو۔ جانچ اس بات کی ہوگی کہ وہ ایسا فرد ہونا چاہیے جس کے پاس تقرری کے فیصلے کرنے والوں کی انتظامی ذمہ داری کا پیمانہ ہو۔

68. سینئر دستخط کنندہ اس تنظیم کے رجسٹریشن سے وابستہ سارے معاملات کی بابت ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ اور تنظیم کے مابین رابطے کا اصل مرکز ہوگا۔ سینئر دستخط کنندہ افشاء کی درخواستوں اور عرضیوں پر توثیقی دستخط کرسکتا ہے لیکن بیشتر اوقات یہ ذمہ داری توثیقی دستخط کنندگان کے ذریعہ روزمرہ کی بنیاد پر پوری کی جاتی ہے۔

69. رجسٹر میں بیان کیے گئے ہر کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارے کے پاس ہمہ وقت صرف ایک ہی سینئر دستخط کنندہ ہونا چاہیے۔ اگر اس طرح کے مندرج ادارے کا سینئر دستخط کنندہ چھوڑ کر چلا جاتا ہے تو، اس کے بدلے کسی کا تقرر بلا تاخیر ہونا چاہیے۔ رجسٹریشن جاری رکھنے کے لئے یہ ایک شرط ہے۔ اگر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو نئے سینئر دستخط کنندہ کی بابت اطلاع نہیں دی جاتی ہے تو، پھر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ رجسٹریشن موقوف کرسکتا یا افشاء کی درخواستوں یا عرضیوں پر کارروائی کرنے سے انکار کرسکتا ہے۔

70. اگر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کسی کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارے کے سینئر دستخط کنندہ کو رجسٹر سے خارج کردیتا ہے تو، اس کے بدلے کسی کا تقرر بلا تاخیر ہونا چاہیے۔

71. مندرج افراد یا توثیقی دستخط کنندگان کو افشاء کی اس درخواست یا عرضی پر توثیقی دستخط کرنے یا اقرار نامے پیش کرنے کی اجازت نہیں ہے جن میں سے وہ زیر غور ہیں۔ اگر مندرج فرد یا توثیقی دستخط کنندہ کو افشاء کی ضرورت پڑتی ہے تو پھر انہیں یقینی بنانا چاہیے کہ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ میں مندرج کوئی اور توثیقی دستخط کنندہ ہی ان کی افشاء کی درخواست یا عرضی فارم پر توثیقی دستخط کرتا یا اقرار نامہ پیش کرتا ہے۔

قابل افشاء معلومات کے استعمال کے سلسلے میں ذمہ داریاں

قابل افشاء معلومات کا منصفانہ استعمال

.72 قابل افشاء معلومات کے وصول کنندگان کو چاہیے کہ:

- قابل افشاء معلومات جن مقاصد کے لئے فراہم کی گئی ہیں ان کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے ان کا استعمال نہ کریں؛
- قابل افشاء معلومات کے استعمال کے تعلق سے ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے جانب سے جاری کسی رہنمائی کا لحاظ رکھیں؛ اور
- کسی سزا یابی یا ظاہر ہونے والی تفصیلات کی بنیاد پر قابل افشاء معلومات کے موضوع کے خلاف امتیازی سلوک نہ برتیں۔

.73 اسٹینڈرڈ اور انہینسڈ ڈسکلوزر کی معلومات کسی مخصوص عہدے یا لائسنس کے لئے تقرری کے فیصلے میں اعانت کرنے کے مقاصد کے لئے دستیاب کرائی جاتی ہیں۔ معلومات کے جس مکمل جزء پر فیصلہ کیا جاتا ہے اس حیثیت سے ان کے اوپر اعتبار نہیں کیا جاتا ہے۔ PVG اسکیم کے تحت منضبط کام کے لئے فرد کو زیر غور لائے جانے کی صورت میں 1997 کے ایکٹ کے تحت جاری شدہ قابل افشاء معلومات کا استعمال نہیں ہونا چاہیے۔

.74 PVG اسکیم کے تحت، کوئی تنظیم تقرری یا برقراریت کے فیصلے کی اطلاع دینے کے لئے اسکیم ریکارڈ کے تعلق سے سبھی تصدیقی معلومات استعمال کرنے کی مجاز ہے۔ تاہم، تنظیم کو تصدیقی معلومات کی بابت کوئی اصول منصفانہ، دیرپا اور متناسب انداز میں لاگو کرنا چاہیے۔ اصول کی پیشگی وضاحت ہوجانی چاہیے اور اس کا ربط ایک مخصوص ذمہ داری سے ہونا چاہیے۔ جس فرد کو PVG اسکیم کا رکن بننے یا بنے رہنے کی اجازت ہے وہ منضبط کام کرنے کے لئے موزوں نہیں ہے۔ تاہم، تصدیقی معلومات سے یہ پتہ چل سکتا ہےکہ وہ کوئی مخصوص کام انجام دینے کے لئے موزوں نہیں ہیں۔

.75 کوئی تنظیم منضبط کام کرنے کے لئے کسی فرد کو بحال کرنے یا اس کا استعمال جاری رکھنے سے انکار کرسکتی ہے اگر وہ فرد ایسا کرنے کے لئے کسی معقول وجہ کے بغیر PVG اسکیم کی رکنیت یا افشاء کی عرضیوں کو قبول کرنے سے انکار کردیتا ہے۔

.76 کسی تنظیم کو انفرادی افشاء کی کوئی سرٹیفیکیٹ یا ریکارڈ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ سے حاصل ہوتی ہے تاکہ انہیں فیصلہ کرنے میں مدد ملے۔ عام طور پر یہ اس فرد کی ملازمت کی درخواست کی بابت یا منضبط کام میں اس فرد کے بدستور بنے رہنے کے بارے میں ان کی رواں تشخیص کے حصے کے طورپر فیصلے کی کارروائی کا جز ہوگا۔ تنظیم کو اسے کسی بھی ایسے فرد کے گوش گزار کرنےکی اجازت نہیں ہے جو اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے اس تک رسائی حاصل کرنے کا مجاز نہیں ہے۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو، وہ جرم کے مرتکب ہوں گے۔

.77 ایسا فرد جو اسکاٹ لینڈ میں PVG کی فہرست اطفال یا بالغ افراد کی فہرست (یا دونوں) میں مندرج رہا ہے اسے یوکے میں کسی بھی جگہ متعلقہ قسم کا کام کرنے سے ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ کوئی بھی ایسا فرد جو انگلینڈ اور ویلز یا شمالی آئرلینڈ میں یکساں طور پر ممنوعہ فہرست میں شامل ہے وہ اسکاٹ لینڈ میں بچوں یا تحفظ یافتہ بالغ افراد کے ساتھ متعلقہ افرادی قوت میں کام کرنے سے بھی ممنوع قرار دیا ہوا ہوگا۔ اگر کوئی آجر منضبط کام کرنے سے ممنوع قرار دیئے گئے فرد کو بحال کرتا ہے تو وہ جرم کا مرتکب ہوتا ہے، اس امر سے قطع نظر کہ آیا وہ فرد اسکاٹ لینڈ میں یا یوکے کے دیگر عدالتی دائرہ اختیار میں ممنوعہ فہرست میں شامل ہے۔

.78 کسی سزا یافتہ فرد کے پیش نظر، منفعت بخش ملازمت بیشتر اوقات دوبارہ ارتکاب جرم سے احتراز کرنے کا انتہائی کامیاب طریقہ ہوتا ہے۔ لہذا اسکاٹش گورنمنٹ یہ یقینی بنانے کی شائق ہے کہ بھروسہ مند عہدوں کے لئے زیر غور لانے کی کارروائی میں معاشرے کے جن ممبروں کو سزا ہوئی ہو ان کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک نہیں کیا گیا ہے۔

.79 تجویز کی جاتی ہے کہ آجروں کے پاس سزا یافتہ ب افراد کی تقرری کے سلسلے میں ایک تحریری پالیسی ہونی چاہیے۔ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے پاس پالیسی کا ایک نمونہ موجود ہے اور یہ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی ویب سائٹ: www.disclosurescotland.co.uk سے ڈاؤن لوڈ کرنے کے واسطے دستیاب ہے۔

قابل افشاء معلومات کی دیکھ ریکھ کرنا

80. مندرج افراد اور قابل افشاء معلومات کے وصول کنندہ دیگر افراد کو ان حساس معلومات کی دیکھ ریکھ ذمہ داری کے ساتھ کرنی چاہیے۔ اس کا مطلب یہ ہےکہ انہیں 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 124[9] یا 2007 کے ایکٹ کے سیکشنز 66 یا 67 کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہیے۔ غیر مجاز طور پر افشاء کرنا ایک جرم ہے۔ تیسرے فریقوں کے ساتھ معلومات کا اشتراک کرنے کی اجازت دینے کے واسطے اگر افشاء کے حوالے سے معمول کی تحریری منظوری حاصل کرلی گئی ہے تو اس سے جرم کا ارتکاب نہیں ہوتا ہے۔

81. 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 113B(5) کے تحت مندرج فرد کو فراہم کردہ جو معلومات انہینسڈ ڈسکلوزر میں نہیں دکھائی گئی ہے، اس کا افشاء تیسرے فریق کے سامنے یا انہینسڈ ڈسکلوزر کے معمول کے سامنے نہیں ہونا چاہیے۔

82. قابل افشاء معلومات کی دیکھ ریکھ تنظیم میں موجود صرف انہیں افرادکو کرنی چاہیے جو اپنے فرائض کی انجام دہی کے واسطے ان تک رسائی حاصل کرنے کے مجاز ہیں۔ ان افراد کو ضابطہ کی شرائط کی تعمیل بھی لازما کرنی چاہیے۔

83. مندرج افراد کے پاس قابل افشاء معلومات کی دیکھ ریکھ، اسے سنبھال کر رکھنے اور ضائع کرنے کی بابت سیکیورٹی کی ایک تحریری پالیسی ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ دوسروں کی جانب سے افشاء کی عرضیوں پر توثیقی دستخط کرنے یا اقرار نامے پیش کرنے والے مندرج افراد کو یقینی بنانا چاہیے کہ جن افراد کی جانب سے وہ توثیقی دستخط کرتے یا اقرار نامے پیش کرتے ہیں ان کے پاس اس طرح کی تحریری پالیسی ہے۔ پالیسی کا ایک نمونہ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے پاس دستیاب ہے اور ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی ویب سائٹ: www.disclosurescotland.co.uk سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

84. 1997 کا ایکٹ اور 2007 کا ایکٹ دونوں ہی قابل افشاء معلومات کے غیر قانونی استعمال کے تعلق سے بعض جرائم کا تعین کرتے ہیں۔ 1997 کے ایکٹ کے تحت جرائم کی تفصیلات ضمیمہ B میں اور 2007 کے ایکٹ کے تحت جرائم کی تفصیلات ضمیمہ C میں دی گئی ہیں۔

85. ایسے حالات پیش آسکتے ہیں جب قابل افشاء معلومات اپنے پاس رکھنے والے کسی فرد سے اس معلومات کی تفصیلات قانونی کارروائیوں ، مثلا ایمپلائمنٹ ٹریبیونل کے پاس جمع کروائے جانے کے سلسلے میں، تیسرے فریق کے سامنے افشاء کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔ ایسی صورت میں، مندرج فرد کو چاہیے کہ اس طرح کی کسی درخواست کی بابت اور کوئی بھی معلومات جاری کرنے سے پہلے فوری طور پر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو اس سے مطلع کردے۔

86. 2007 کا ایکٹ منضبط کام کرنے کے لئے کسی فرد کو براہ راست ملازمت پر نہیں رکھنے والے، یا ملازمت پر رکھنے کے لئے زیر غور نہیں لانے والے تیسرے فریقوں کو اسکیم کے ممبر سے ان کے افشاء والے ریکارڈ پر نگاہ ڈالنے کا مطالبہ کرنے سے ممنوع قرار دیتا ہے۔ تاہم جہاں تعلیم یا خدمات صحت فراہم کرنے والی تنظیمیں بچوں او ر تحفظ یافتہ بالغ افراد کو نقل و حمل کی خدمات فراہم کرنے کے لئے تیسرے فریق کی تنظیم کے ساتھ معاہدہ کر رہی ہوں وہاں پر ایک استثناء ہوتا ہے۔

87. مصیبت زدہ گروپوں کا تحفظ (اسکاٹ لینڈ) سے متعلق ایکٹ 2007 (اسکیم ریکارڈز کے لئے غیر قانونی عرضیاں) (مقررہ حالات) کے ضوابط (SSI 2010/194) 2010 تنظیموں کا تعین کرتی ہیں جو، بچوں او ر تحفظ یافتہ بالغ افراد کو نقل و حمل کی خدمات فراہم کرنے کے لئے ٹھیکیدار کا استعمال کرنے کے وقت، کسی بھی ایسے ملازم کا افشاء والا ریکارڈ دیکھنے کا مطالبہ کرسکتا ہے جسے وہ ٹھیکیدار خدمات فراہم کرنے کے لئے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ یہ تنظیمیں ہیں: کونسل، اسکول، تعلیمی ادارہ، ادارۂ صحت، خود مختار ہسپتال، طب نفسی کا نجی ہسپتال، خود مختار کلینک یا خود مختار طبی ایجنسی۔ ٹھیکیدار افشاء والا ریکارڈ صرف تشکیل کار تنظیم کو دکھا سکتا ہے بایں صورت کہ متعلقہ ملازم نے اپنے آجر کو تحریری شکل میں اپنی منظوری دی ہے۔ منظوری دباؤ میں آکر نہیں، بلکہ آزادانہ طور پر دی جانی چاہیے۔ آجر کو اس تحریری منظوری کی ایک نقل سنبھال کر رکھنی چاہیے۔ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کا اس انتظام میں کوئی عمل دخل نہیں ہوتا ہے۔[10]

88. قابل افشاء معلومات کو محفوظ حالات میں سنبھال کر رکھنا ضروری ہے۔ دستاویزات کو مقفل ہوسکنے والے اور ناقابل منتقلی ذخیرہ اندوزی والی اکائیوں میں رکھنا چاہیے۔ ذخیرہ اندوزی کی اس طرح کی اکائیوں کی چابیاں اور مشترک اشیاء کسی تنظیم میں آزادانہ طور پر دستیاب نہ ہوں اور ذخیرہ اندوزی والی اکائیوں اور ذخیرہ اندوزی والی اکائیوں پر مشتمل کمروں تک رسائی صرف نامزد افراد تک محدود ہونی چاہیے۔ قابل افشاء معلومات کسی ملازم کی ذاتی فائل میں نہیں رکھی جانی چاہیے۔ الیکٹرانک قابل افشاء معلومات دستیاب ہوجانے پر احتیاط بھی برتنی چاہیے کہ غیر مجاز طریقے سے انہیں دیکھنے، منتقل کرنے، ذخیرہ کرنے یا پرنٹ کرنے کا کام نہ ہونے پائے۔

[9] سنگین منظم جرائم اور پولیس ایکٹ 2005 شیڈیول 14، پیراگراف 12 ترمیم شدہ سیکشن 124۔
[10] مزید معلومات کے لئے، *مصیبت زدہ گروپوں کے تحفظ کی اسکیم: افراد، تنظیموں اور ذاتی آجروں کے لئے رہنمائی*، اسکاٹش گورنمنٹ، جون 2010 کا باب 5 ملاحظہ کریں۔

.89 قابل افشاء معلومات کے حامل مندرج افراد یا تنظیموں کو اس طرح کی معلومات اتنے ہی عرصے تک سنبھال کر رکھنی چاہیے جب تک ان کی ضروریات سے ان کا تعلق ہو۔ تنظیموں کو ہمہ وقت ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ 1998 پر کاربند رہنے کی ضرورت سے آگاہ رہنا چاہیے جس کا تقاضہ یہ ہے کہ ذاتی معلومات صرف اتنے ہی عرصے تک سنبھال کر رکھنی چاہیے جن مقاصد کے لئے انہیں حاصل کیا گیا تھا۔ یہ وہ تاریخ ہوسکتی ہے جب تقرری کا یا کوئی اور متعلقہ فیصلہ کیا گیا تھا، یا اس کے بعد کی وہ تاریخ ہوسکتی ہے جب قابل افشاء معلومات کی قطعیت کے بارے میں کوئی تنازعہ[11] حل ہوا تھا۔ PVG کے افشاء والے ریکارڈوں کے پیش نظر یہ وہ تاریخ ہوسکتی ہے جب کسی فرد نے اس تنظیم کے لئے منضبط کام انجام دینے سے منع کردیا۔

.90 تاہم، اگر افشاء معلومات مندرج فرد نے کسی اور تنظیم کی جانب حاصل کی ہے تو قابل افشاء معلومات جن افراد کی جانب سے حاصل کی گئی تھی ان افراد پر اس کا افشاء کرنے کے بعد اسے مندرج فرد کو ہی سنبھال کر رکھنا چاہیے۔

.91 اس مقصد کے لئے استعمال ہوسکنے والے دستاویزی ثبوت پر نگاہ رکھنے کا نمونہ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی ویب سائٹ: www.disclosurescotland.co.uk پر ہی دستیاب ہے۔ بعد میں، مثلا نگہداشت کی خدمت کا رجسٹریشن کروانے کے دوران اس معلومات کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ یہ بھی تجویز کی جاتی ہے کہ ان سبھی افراد کے واسطے تحریری ریکارڈ سنبھال کر رکھی جائے جنہیں آڈٹ ٹرائل کا تصفیہ کرنے کے مقاصد سے قابل افشاء معلومات گوش گزار کی جاتی ہیں۔

.92 ہر طرح کی قابل افشاء معلومات کو ضائع کرنے کا کام مناسب محفوظ ذرائع سے، مثلا ٹکڑے ٹکڑے کرکے، پھاڑ کر یا جلا کر کرنا چاہیے۔ اسے کسی غیر محفوظ مقام پر جیسے کوڑے دان میں یا رازدارانہ طور پر رکھی جانے والی ردی کی بوری میں ڈال کر ضائع کرنے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ قابل افشاء معلومات کی کوئی فوٹو کاپی یا کوئی اور عکس سنبھال کر نہیں رکھا جاسکتا ہے۔

یقین دہانی اور آڈٹ

.93 یہ ضابطہ قابل افشاء معلومات کے وصول کنندگان سے اس امر کا متقاضی ہے کہ:

- ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی درخواست پر قابل افشاء معلومات کے تئیں اپنی دیکھ ریکھ، سنبھال کر رکھنے اور ضائع کرنے کا کام کریں۔

.94 اس کی شکل یہ ہوسکتی ہے:

- بذات خود تشخیصی آڈٹ مکمل کرنا جو ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ذریعہ میعادی لحاظ سے مندرج افراد کو جاری کیا جائے گا۔ اس فارم میں سوالات ہوں گے جن کا جواب دینے پر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو ضابطہ یا قانون پر مندرج فرد کے کاربند رہنے کا تعین کرنے میں مدد ملے گی۔
- تعمیل کی کسی جانچ پڑتال (آڈٹس)، بشمول مندرج فرد کے مقامات کے دورے کے دوران ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے عملہ کے ساتھ تعاون کرنا، تاکہ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو اس امر کا اطمینان ہوجائے کہ قابل افشاء معلومات حاصل کرنے والے افراد فراہم کردہ معلومات کو ضابطہ اور قانون کے مطابق استعمال کر رہے ہیں۔
- ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو خواہ اپنی طرف سے یا کسی اور فریق کی جانب سے ضابطہ کی تعمیل میں کسی ناکامی کے ثبوت کی اطلاع دینا؛ اور
- ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو ایسے معقول شبہے کی اطلاع دینا کہ 1997 کے ایکٹ کے سیکشنز 123 اور 124[12] (ضمیمہ B دیکھیں) یا 2007 کے ایکٹ کے سیکشنز 65 تا 67 (ضمیمہ C دیکھیں) کے تحت کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

.95 تعمیل سے متعلق آڈٹس کی انجام دہی میں، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ خاص طور پر اس امر کا خواہاں ہوگا کہ:

- یہ یقینی بنایا جائے کہ افشاء کی سلامتی اور برقراریت کے سلسلے میں مندرج افراد کی جوابدہی پوری ہو رہی ہے؛
- یہ تصدیق کی جائے کہ مندرج افراد مناسب قسم کی افشاء کی درخواست یا عرضی پیش کر رہے ہیں؛
- یہ تصدیق کی جائے کہ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ذریعہ فراہم کردہ قابل افشاء معلومات کسی فرد کو مضرت پہنچانے کے لئے نامناسب طریقے سے استعمال نہیں ہو رہی ہے؛

[11] تنازعات / اپیلوں کے طریق کار کی تفصیلات ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی ویب سائٹ: www.disclosurescotland.co.uk پر دستیاب ہیں۔
[12] سنگین منظم جرائم اور پولیس ایکٹ 2005 شیڈیول 14، پیراگراف 12 ترمیم شدہ 1997 کے ایکٹ کا سیکشن 124۔

- قابل افشاء معلومات کے استعمال کے معاملے میں مندرج افراد کو اچھے طرز عمل کی صلاح دی جائے؛ اور
- جن افراد کے اب درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے یا افشاء کی عرضیوں پر اقرار نامے پیش کرنے کے مزید خواہشمند ہونے کا امکان نہیں ہے انہیں شناخت کیا جائے (غالبا اس وجہ سے وہ اس تنظیم کے لئے مزید کام نہیں کرتے ہیں یا ان کی ذمہ داری بدل گئی ہے اور افشاء کی کارروائی کرنے میں ان کا مزید کردار نہیں رہ گیا ہے)۔

96. جو افراد افشاء کا مستوجب رہے ہیں ان کی جانب سے یا عوام الناس کی جانب سے مندرج افراد یا قابل افشاء معلومات وصول کرنے والے افراد کے رویے کے بارے میں شکایات موصول ہونے پر، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ مندرج افراد کی تعمیل سے متعلق آڈٹس کرسکتا ہے جس میں تنظیموں کا دورہ کرنا شامل ہوسکتا ہے۔ تعمیل سے متعلق آڈٹ کا کام مندرج فرد، سینئر دستخط کنندہ یا توثیقی دستخط کنندہ کی درخواست پر بھی کیا جاسکتا ہے، اگر اس فرد کا یہ ماننا ہو کہ وہ یا ان کی تنظیم کا کوئی فرد ضابطہ کی خلاف ورزی کر رہا ہے یا کرسکتا ہے۔ ایسے حالات میں ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ یہ تعین کرے گا کہ آیا تعمیل سے متعلق آڈٹ کیا جائے گا۔

97. ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ عام طور پر تعمیل سے متعلق آڈٹ کا پیشگی انتظام کرے گا۔ تاہم، اسے غیراعلانیہ طورپر اس طرح کا کام کرنے کا حق محفوظ ہے۔ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ تعمیل سے متعلق آڈٹ کے مستوجب افراد کو حسب مناسبت سفارشات کے ہمراہ تحریری رپورٹیں فراہم کرے گا۔ مندرج افراد کے نام جاری رپورٹوں میں تاکیدی تقاضے بھی ہوسکتے ہیں۔ متفقہ پیمانہ وقت کے اندر ان تاکیدی تقاضوں کی تکمیل لازما ہونی چاہیے۔ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ یہ توثیق کرنے کے لئے تعمیل سے متعلق آڈٹس کرسکتا ہے کہ تعمیل سے متعلق کسی سابقہ آڈٹس کے نتیجے میں کی گئی سفارشات لاگو ہوئی ہیں۔ اگر تعمیل سے متعلق آڈٹ سے پتہ چلتا ہے کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے تو ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ پولیس کو اس کی اطلاع دے گا۔

شناخت

فرد کی شناخت

98. ملازمین کو بذات خود عہدوں کے لئے درخواست دینے والے افراد یا پہلے سے برسر ملازمت افراد مثلا جو پہلی بار PVG اسکیم میں شامل ہو رہے ہیں ان کی شناخت سے مطمئن ہونا چاہیے۔یوں تو ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ اپنے طور پر شناخت کی جانچ پڑتال کرے گا، مگر تنظیموں اور آجروں کے ذریعہ کی جانے والی جانچ پڑتال سے اس کی تکمیل ہونی چاہیے۔ یوں تو ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ شناختی مقاصد کے لئے دیکھی گئی دستاویزات کی اقسام کا ریکارڈ رکھ سکتا ہے، لیکن تجویز کی جاتی ہے کہ شناخت کی جو جانچ پڑتال ہوئی ہے اس کی تفصیلات آجرین سنبھال کر رکھیں، مبادا ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو آئندہ استفسار کی ضرورت پڑے۔

99. اس توثیقی دستخط یا افشاء کی درخواستوں یا عرضیوں کے سلسلے میں اقرار نامے پیش کرنے سے افراد سے شناخت کا دستاویزی ثبوت مانگنے کے لئے تقرری کی کارروائی میں شامل افراد کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے۔ یہ ضروری ہے کہ معلومات کے تین اجزاء شناخت کی تائید کے لئے طلب کیے جائیں۔ ممکن ہونے پر ان میں ایک (مثلا حالیہ پاسپورٹ، نئے طرز کا یوکے کا ڈرائیونگ لائسنس، ینگ اسکاٹ کارڈ یا نیشنل انٹائٹلمنٹ کارڈ، وغیرہ) کی فوٹوگرافی ہونی چاہیے۔ فرد کے نام اور پتے پر مشتمل پتے کے ثبوت کا ایک متعلقہ آئٹم اور اس فرد کی تاریخ پیدائش کی تصدیق کرنے والا ایک آئٹم بھی لے کر آنا چاہیے۔ تصویری ثبوت کی عدم موجودگی میں ولادت کا ایک مکمل سرٹیفیکیٹ مع مصدقہ تاریخ پیدائش حالیہ دنوں میں ہی جاری نقل کی بہ نسبت زیادہ قابل قدر ہوگا۔ معاون معلومات اور اس فرد کے ذریعہ اپنی درخواست یا عرضی میں فراہم کردہ معلومات کے مابین مماثلت ان کی شناخت میں اعتماد کی ایک عظیم تر سطح کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔

100. اگر کوئی فرد شادی، عمومی قانونی تعلقات یا کسی اور میکانزم کی رو سے اپنا نام تبدیل کرلینے کا دعویدار ہوتا ہے تو آجر کو اس طرح کی تبدیلی کا ثبوت طلب کرنا چاہیے۔

101. ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی جانب سے جاری افشاء کی سند یا ریکارڈ کو شناخت کے ثبوت کے طور پر تسلیم نہیں کیا جانا چاہیے۔

ایسے افراد جو یوکے سے باہر پیدا ہوئے تھے یا یوکے سے باہر رہے ہیں

.102 جو افراد یوکے سے باہر پیدا ہوئے تھے یا رہ رہے تھے ان کی تقرری کے سلسلے میں دو امور ایسے ہیں جنہیں زیر غور لانا ہے: پہلے کا تعلق اس فرد کی شناخت سے اور دوسر ے کا تعلق اس کے مجرمانہ ریکارڈ کی جانچ سے ہے۔

.103 فرد کی شناخت کے سلسلے میں، آجروں کو تقرری کی کارروائی کے دوران خصوصی احتیاط برتنی چاہیے، یقینی بنانا چاہیے کہ وہ تقرری کے حوالوں پر عمل کرتے ہیں اور دیگر متعلقہ جانچ پڑتال کرتے ہیں۔ اس کے بعد بھی اوپر بیان کردہ معلومات کو زیر غور لانا چاہیے، چاہے اس کا تعلق غیر ملکی دستاویزات سے ہو۔ سنٹر فار دی پروٹیکشن آف دی نیشنل انفرااسٹرکچر (CPNI) کی ویب سائٹ: www.cpni.gov.uk پر ایسی مفید معلومات درج ہیں جن سے مدد مل سکتی ہے۔

.104 مندرج افراد کو چاہیے کہ اس کے بعد بھی ایسے افراد کے مجرمانہ ریکارڈ کی جانچ کریں یوکے میں جس کے پتے کی کوئی تاریخ نہیں ہے یا بہت معمولی سی تاریخ ہے۔ یوں تو اس طرح کے کسی فرد کے لئے افشاء کا حاصل کرنا محدود قدر کا حامل معلوم پڑسکتا ہے، مگر 2007 کے ایکٹ کے تحت وہ فرد اسکیم کا ممبر اور مسلسل تازہ کاری کا مستوجب ہوجائے گا جس سے اس امر کی یقین دہانی ہوگی کہ وہ فرد منضبط کام کرنے سے ممنوع قرار نہیں دیا گیا ہے اور یقینی ہوجائے گا کہ امتناعی صورتحال بدل جانے پر مندرج فرد کو مطلع کردیا جائے گا۔

.105 ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ 1997 اور 2007 کے ایکٹس کے مطابق اپنے فرائض انجام دیتا ہے۔ فی الحال، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو سلطنت متحدہ سے باہر موجود مجرمانہ ریکارڈ کی معلومات تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ اسکاٹش گورنمنٹ حکومت سلطنت متحدہ کے اشتراک سے دیگر ممالک میں موجود مجرمانہ ریکارڈ کی معلومات تک رسائی کی سہولت بہم پہنچانے کی سمت میں کام کر رہی ہے۔

.106 آجرین متوقع ملازمین اور عملے کے موجودہ ارکان سے اپنی حکومت سے یا وہ جس ملک میں پیدا ہوئے تھے اور رہے تھے وہاں کی کسی موزوں سرکاری / پولیس ایجنسی سے مجرمانہ ریکارڈ کا سرٹیفیکیٹ، دستیاب ہونے کی صورت میں، فراہم کرانے کو کہہ سکتے ہیں۔ اس خدمت کی دستیابی کی بابت رہنمائی انگلینڈ میں CRB کے ذریعہ فراہم کی گئی ہے۔ www.crb.homeoffice.gov.uk پر اس تک رسائی ہوسکتی ہے۔

.107 تجویز کی جاتی ہےکہ افراد کے اوپر ہی یہ ذمہ داری عائد کی جائے کہ وہ اپنے آبائی ملک سے یا سابقہ اقامت والے ممالک سے اپنی مجرمانہ سزا یابی کی تاریخ کی تفصیلات فراہم کریں۔ تاہم یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ان کا ترجمہ متعلقہ زبانوں سے انگریزی میں کیے جانے کا مطالبہ کیا جاسکتا ہے اور ان میں ایسے جرائم کی تفصیلات ہوسکتی ہیں جن کی اسکاٹش قانو ن سے کوئی براہ راست مماثلت نہیں ہوسکتی ہے یا اس سے ملتے جلتے جرائم نہیں ہوسکتے ہیں۔ اس کارروائی میں ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا ہے اور فرد یا آجر کو اضافی لاگت پوری کرنی ہوتی ہے۔ بعض بیرونی ممالک کے بارے میں مفید معلومات CPNI کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔

افشاءمیں شامل
معلومات کو زیر غور لانا

قابل افشاء معلومات کو زیر غور لاتے وقت قابل لحاظ عوامل

.108 بھرتی کرنے والوں یا آجروں کو درج ذیل پر غور کرنا چاہیے:

- آیا افشاء میں انکشاف شدہ سزا یابی یا دیگر معاملہ (معاملات) کا تعلق زیر نظر عہدے سے ہے؛
- انکشاف شدہ کسی جرم یا دیگر معاملہ (معاملے) کی نوعیت؛
- آیا اس فرد کو مخصوص مصیبت زدہ گروپوں کے ساتھ کام کرنے سے ممنوع قرار دیا گیا ہے؛
- جرم یا دیگر متعلقہ معاملہ (معاملے) پیش آنے کے بعد سے گزرے وقت کا دورانیہ؛

- آیا وہ فرد ارتکاب جرم والے رویے یا دیگر متعلقہ معاملات کی طرز کا حامل ہے؛ اور
- آیا ارتکاب جرم والے رویے یا دیگر متعلقہ معاملات کے بعد سے اس فرد کے حالات بدل گئے ہیں۔

109. PVG اسکیم کے سلسلے میں، 2007 کے ایکٹ کا سیکشن 34 کسی فرد کے لئے کوئی ایسا منضبط کام کرنے، یا کرنے کا خواہاں ہونے یا کرنے پر رضامند ہونے کو جرم قرار دیتا ہے جو کام کرنے سے اس فرد کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، 2007 کے ایکٹ کا سیکشن 36 کسی بھی تنظیم (جیسا کہ 2007 کے ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ اس میں کاروبار کی انجام دہی میں کام کرنے والے افراد شامل ہیں) کو ایسے فرد کو منضبط کام کی پیشکش کرنے کو جرم قرار دیتا ہے جو اس نوعیت کا منضبط کام کرنے سے ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ مصیبت زدہ گروپوں کا تحفظ (اسکاٹ لینڈ) سے متعلق ایکٹ 2007 (ممنوع قرار دیئے گئے افراد کو منضبط کام سے خارج کرنا) کے ضوابط (SSI 2010/244) 2010 سے پتہ چلتا ہے کہ وہ فرد جس تنظیم کے لئے منضبط کام کر رہا ہے اگر اس تنظیم کو 2007 کے ایکٹ کے تحت مطلع کردیا گیا ہے، کہ اس فرد کو ممنوع قرار دیا گیا ہے تو، اس تنظیم کو اس فرد کو منضبط کام انجام دینے کی اجازت دینے سے روک دیا گیا ہے اور اس فرد کو منضبط کام سے خارج کردینا چاہیے۔ ان ضوابط کی تعمیل نہ کرپانا کسی تنظیم کے لئے جرم ہے۔ ممنوع قرار دیا ہوا فرد جس قسم (اقسام) کے منضبط کام سے ممنوع قرار دیا گیا ہے ان کے سلسلے میں PVG اسکیم میں شرکت نہیں کرسکتا ہے۔ اگر اس فرد کو ممنوع قرار نہیں دیا گیا ہے تو، پھر تنظیم کو یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ آیا وہ فرد اس عہدے کے لئے مناسب ہے۔

افشاء کا جواز

110. متعلقہ جانچ پڑتال مکمل ہونے پر افشاء کی ساری معلومات کو تازہ ترین مانا جاتا ہے۔

111. اگر تنظیم اپنی تقرری اورلائسنس دہندگی کے مقاصد کے لئے 1997 کے ایکٹ کے تحت اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزرز کا استعمال کرتی ہے تو یہ تجویز کی جاتی ہے کہ ہر نئی تقرری کے لئے یا کسی فرد کو کسی اور عہدے پر منتقل کرنے کے وقت ایک نیا ڈسکلوزر حاصل کیا جائے۔

112. PVG اسکیم کے جو ارکان مسلسل تازہ کاری اور ان تصدیقی معلومات کے مستوجب ہیں جس سے یہ پتہ چلتا ہو کہ وہ منضبط کام کی متعلقہ قسم (اقسام) انجام دینے کے لئے نامناسب ہوسکتے ہیں ان پر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ذریعہ کارروائی کی جائے گی۔ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ مندرج افراد اور ان انضباطی اداروں کا ریکارڈ سنبھال کر رکھے گا جنہوں نے کسی فرد میں، عام طور پر PVG کے افشاء کی درخواست یا عرضی پر توثیقی دستخط کرکے دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ اگر اس فرد کو فہرست میں شامل کرنے کے لئے زیر غور رکھا گیا ہے یا نئی تصدیقی معلومات کے نتیجے میں (یا کسی اور وجہ سے) ممنوع قرار دیا گیا ہے تو، پھر دلچسپی رکھنے والی ساری تنظیموں کو اس حقیقت سے مطلع کیا جائے گا۔اس کا مطلب یہ ہے کہ اس طرح کی تنظیموں کے لئے PVG اسکیم کے ممبران کی دوبارہ میعادی جانچ کا مطالبہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم کچھ تنظیمیں یہ یقینی بنانے کے لئے اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاریاں استعمال کرنے کی خواہاں ہوسکتی ہیں کہ کوئی نئی معلومات روشنی میں نہیں آئی ہے جو خواہ عمومی طور پر مصیبت زدہ گروپوں کے ساتھ کام کرنے کے لئے ناموزونیت کو مستلزم نہیں ہے، مگر اس کا تعلق مخصوص عہدے سے ہوسکتا ہے (جیسے گاڑی چلانے کے سلسلے میں ایسے افراد کے لئے سزا یابی جس کی ذمہ داری میں بچوں یا تحفظ یافتہ بالغ افراد کو گاڑی سے لے کر جانا ہے)۔

تنازعات

113. افشاء کا موضوع ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ساتھ تنازعہ پیدا کرسکتا ہے اگر اس کا ماننا یہ ہو کہ اس میں غلط معلومات ہوسکتی ہیں ۔ اگر چھان بین کے بعد ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو اطمینان ہوگیا ہے کہ اصل ڈسکلوز میں غلط معلومات شامل ہیں تو وہ ایک نیا ڈسکلوزر جاری کرے گا۔ دوبارہ جاری شدہ کسی اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزر یا PVG کی افشاء کے ریکارڈ کی نقل درخواست یا عرضیوں پر توثیقی دستخط کرنے والے افراد کو دی جائے گی۔ تنازعات / اپیلوں کے طریق کار کی تفصیلات ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی ویب سائٹ: www.disclosurescotland.co.uk پر دستیاب ہیں۔

رجسٹریشن کو موقوف کرنا

رجسٹر سے خارج کیے جانے کے واسطے کسی مندرج فرد یا توثیقی دستخط کنندہ کی جانب سے درخواست

114. مندرج فرد (جو کاروبار کی انجام دہی میں دوسروں کو برسرملازمت رکھنے والا فرد ہوتا ہے) جس کے خیال میں اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزر کی درخواستوں پر ان کے توثیقی دستخط کرنے یا PVG کی افشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اقرار نامے پیش کرنے کا امکان نہیں ہے انہیں رجسٹر سے خارج کردینے کو کہنا چاہیے۔ اس طرح کی کوئی بھی عرضی ڈسکلوزر رجسٹریشن موڈیفیکیشن فارم کے مناسب حصے مکمل کرکے دینی چاہیے، اور مکمل کردہ فارم ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے پاس جمع کروانا چاہیے۔ اس عرضی کا تاثر یہ ہوگا کہ رجسٹریشن کلی طور پر ختم ہوجائے گا۔

115. جو مندرجافراد کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارہ، یا آئینی عہدہ دار ہیں انہیں رجسٹر سے خارج کرنے کی عرضی ڈسکلوزر رجسٹریشن موڈیفیکیشن فارم کے مناسب حصے مکمل کرکے دینی چاہیے۔ فارم پر سینئر دستخط کنندہ کو مناسب جگہ پر دستخط کیا ہونا چاہیے۔ اس عرضی کا تاثر یہ ہوگا کہ رجسٹریشن کلی طور پر ختم ہوجائے گا۔

116. الگ سے، توثیقی دستخط کنندہ رجسٹر سے اخراج کی درخواست کرسکتا ہے۔ اس عرضی پر سینئر دستخط کنندہ کے توثیقی دستخط ہونا چاہیے اور اس کا تاثر یہ ہوگا کہ مستقبل میں اس مندرج ادارے کی جانب سے کام کرنے کی توثیقی دستخط کنندہ کی اہلیت ختم ہوجائے گی۔

ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ذریعہ مندرج فرد کو رجسٹر سے خارج کرنا

117. ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ رجسٹر سے کسی بھی ایسے فرد کو خارج کرسکتا ہے جس کے، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی رائے میں، اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزرز کی درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے یا PVG کی افشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اقرار نامے پیش کرنے کا خواہشمند ہونے کا مزید امکان نہیں ہے۔ کسی فرد کو رجسٹر سے خارج کرنے سے قبل، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو چاہیے کہ اس فرد کو تحریری شکل میں مطلع کردے کہ ان کی رائے یہ ہے، اور اس رائے کی وجہ یہ ہے نیز اس فرد کو نمائندگیاں پیش کرنے کے حق سے بھی مطلع کردینا چاہیے۔

118. جس فرد کو اس طریقے سے مطلع کیا گیا ہے وہ ایسی اطلاع موصول ہونے سے 28 دنوں کے اندر، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے سامنے اس ضمن میں درخواست پیش کرسکتا ہے کہ اس فرد کو رجسٹر سے کیوں خارج نہیں کیا جانا چاہیے اور ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو اس قسم کی نمائندگیوں پر کیوں غور کرنا چاہیے۔

119. اس طرح کی درخواستوں پر غور کرنے کے بعد، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو مندرج فرد کو مطلع کردینا چاہیے:

- کہ ان کی رائے میں اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزرز کی درخواستوں پر اس فرد کے توثیقی دستخط کرنے یا PVG کی افشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اقرار نامے پیش کرنے کے خواہشمند ہونے کاامکان نہیں ہے اور اس رائے کی وجہ بھی بیان کرنی چاہیے اور یہ کہ اس فرد کو مزید 28 دن کا وقفہ گزرنے کے بعد رجسٹر سے خارج کردیا جائے گا؛ اور
- کہ کوئی اور کارروائی کرنے کا ان کا ارادہ نہیں ہے۔

120. اگر 28 دنوں کے اندر کوئی نمائندگی موصول نہیں ہوتی ہے تو، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ وہ عرصہ ختم ہونے پر اس فرد کو رجسٹر سے خارج کرسکتا ہے۔ وہ فرد 28 دنوں کا عرصہ گزر جانے کے بعد[13] کسی بھی وقت ، ضرورت پڑنے پر، مناسب فیس ادا کرکے رجسٹر میں دوبارہ شمولیت کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔

121. مندرج فرد (مندرج ادارہ کے ماسواء) یا ان کے ذریعہ نامزد فرد کی صورت میں ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو اس امر کا اطمینان ہونے پر کہ اس فرد کی وفات ہوگئی ہے یا کسی اور وجہ سے وہ اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزر کی درخواستوں پر توثیقی دستخط کرنے یا PVG کی افشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اقرارنامے پیش کرنے کے قابل نہیں رہ گیا ہےانہیں مندرجہ بالا بالتفصیل مذکور طریق کار پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور وہ اس فرد کو رجسٹر سے خارج کرسکتے ہیں۔

[13] پولیس ایکٹ 1997 کا ضابطہ 11(1) (مجرمانہ ریکارڈز) (رجسٹریشن) (اسکاٹ لینڈ) کے ضوابط 2010 اس کے لئے دستیاب ہے۔

قابل افشاء معلومات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے غیر موزوں افراد

122. 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 120A کے تحت، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 120 کے تحت رکھے گئے رجسٹر میں کسی فرد کو شامل کرنے، یا اس سے خارج کرنے سے انکار کرسکتا ہے بشرطیکہ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی رائے میں، اس فرد کے رجسٹریشن کی وجہ سے ایسے فرد کو معلومات دستیاب ہوجانے کا امکان ہو (یا اسے معلومات دستیاب ہوگئی ہیں) جو معلومات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے مناسب فرد نہیں ہے۔ رجسٹریشن سے انکار کیے جانے یا منسوخ کیے جانے کے وقت جس طریق کار کی پیروی کرنی ہے وہ رجسٹریشن کے ضوابط کے ضابطہ 6[14] میں بیان کیا گیا ہے۔

123. جس فرد کو رجسٹریشن کے ضوابط میں مذکور کے مطابق مطلع کردیا گیا ہے وہ اس طرح کی اطلاع موصول ہونے سے 28 دنوں کے اندر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے پاس تحریری شکل میں اس بابت نمائندگیاں پیش کرسکتا ہے کہ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو اس فرد کو رجسٹر میں شامل کرنے سے منع کیوں نہیں کرنا چاہیے یا اس سے خارج کیوں نہیں کرنا چاہیے۔ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ اس طرح کی کسی نمائندگی پر غور کرے گا۔

124. اس طرح کی نمائندگیوں پر غور کرنے کے بعد ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو اس فرد کو مطلع کرنا چاہیے:

- کہ ان کی رائے میں انہیں اس فرد کو رجسٹر میں شامل کرنے سے یا اس فرد کو رجسٹر سے خارج کرنے سے منع کردینا چاہیے، اور اس رائے کی وجہ بھی بتانی چاہیے؛ اور
- کہ انہیں اس فرد کو رجسٹر میں شامل کرنے یا اس فرد کو رجسٹر سے خارج کرنے سے انکار کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

125. اگر 28 دنوں کے اندر کوئی نمائندگی موصول نہیں ہوتی ہے تو، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ اس فرد کو رجسٹر میں شامل کرنے یا اس فرد کو رجسٹر سے خارج کرنے سے منع کرنے کے واسطے وہ عرصہ ختم ہونے پر آگے کی کارروائی کرسکتا ہے۔

126. اگر نمائندگیاں موصول ہوتی ہیں اور ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ اس فرد کو رجسٹر میں شامل کرنے، یا اس فرد کو رجسٹر سے خارج کرنے سے منع کرنے کا فصیلہ کرتا ہے تو، جس عرصے میں یہ فیصلہ رو بہ عمل ہونا ہے وہ اگلے 28 دنوں کے بعد ہے جس کی شروعات ان کی نمائندگی پر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے غور و خوض کے نتائج کی اطلاع موصول ہونے کے دن سے ہوگی۔

127. کوئی بھی فرد رجسٹر میں شمولیت کا خواہاں نہیں ہوسکتا ہے اگر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ نے، اپنے پاس درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے قبل دو سال کے عرصے میں، اس فرد کو اس بنیاد پر رجسٹر میں شامل کرنے سے انکار کردیا ہے یا رجسٹر سے خارج کردیا ہے کہ ایسے فرد کو معلومات دستیاب ہوسکتی ہے یا دستیاب ہوگئی ہے جو قابل افشاء معلومات تک رسائی حاصل کرنے کے واسطے مناسب فرد نہیں تھا۔

128. رجسٹریشن کے ضوابط کے ضابطہ (3)4 کے تحت، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ توثیقی دستخط کنندہ کی حیثیت سے کسی فرد کی نمائندگی منظور کرنے یا منظوری جاری رکھنے سے انکار کرسکتا ہے اگر، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی رائے میں، وہ فرد ایسی معلومات تک رسائی حاصل کرنےکے لئے مناسب فرد نہیں ہے جو اس فرد کو نامزد کرنے والے کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارہ یا آئینی عہدہ دار کے رجسٹریشن کے نتیجے میں اس فرد کو دستیاب ہوئی ہے، یا دستیاب ہونےکا امکان ہے۔ علاوہ ازیں، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ رجسٹر میں کسی بھی فرد کی شمولیت کو منظوری دینے یا منظوری جاری رکھنے سے بھی انکار کرسکتا ہے اگر ان کے رجسٹریشن کے نتیجے میں کسی نامناسب فرد کو معلومات دستیاب ہوجانے کا امکان ہے۔ رجسٹریشن سے انکار کیے جانے یا منسوخ کیے جانے کے وقت جس طریق کار کی پیروی کرنی ہے وہ رجسٹریشن کے ضوابط کے ضابطہ 4 میں بیان کیا گیا ہے۔

129. رجسٹریشن کے ضوابط کا تقاضہ ہےکہ کسی فرد کی نامزدگی ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو منظور کرنے یا منظوری جاری رکھنے سے انکار کرنے سے قبل، وہ تحریری طور پر مطلع کردیں:

- کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارے یا متعلقہ آئینی عہدہ دار کو، اور وہ کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارے یا آئینی عہدہ دار بدلے میں کسی اور فرد کانام جمع کروا سکتا ہے؛ اور
- نامزد فرد کو کہ ان کی رائے میں انہیں ان کی نامزدگی منظور کرنے یا منظوری جاری رکھنے سے منع کردینا چاہیے اور اس رائے کی وجہ بھی بتا دینی چاہیے اور اس فرد کو نمائندگیاں پیش کرنے کے حق سے بھی مطلع کردینا چاہیے۔

[14] پولیس ایکٹ 1997 (مجرمانہ ریکارڈز) (رجسٹریشن) (اسکاٹ لینڈ) کے ضوابط (SSI 2010/383) 2010

130. کوئی بھی ایسا فرد جس کو رجسٹریشن کے ضوابط میں مذکور کے مطابق مطلع کردیا گیا ہے وہ اس طرح کی اطلاع موصول ہونے سے 28 دنوں کے اندر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے پاس تحریری شکل میں اس بابت درخواست پیش کرسکتا ہے کہ ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو اس فرد کی نامزدگی منظور کرنے یا منظوری جاری رکھنے سے منع کیوں نہیں کرنا چاہیے اور ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ اس طرح کی کسی نمائندگی پر غور کرے گا۔

131. اس طرح کی درچواستوں پر غور کرنے کے بعد ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو اس نامزد فرد کو مطلع کرنا چاہیے:

- کہ ان کی رائے میں انہیں اس فرد کی نامزدگی منظور کرنے یا منظوری جاری رکھنے سے منع کردینا چاہیے، اور اس رائے کی وجہ بھی بتانی چاہیے؛ اور
- کہ انہیں اس فرد کی نامزدگی منظور کرنے یا منظوری جاری رکھنے سے منع کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

132. اگر 28 دنوں کے اندر کوئی درخواست موصول نہیں ہوتی ہے تو، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ اس فرد کی نامزدگی منظور کرنے یا منظوری جاری رکھنے سے منع کرنے کے واسطے وہ عرصہ ختم ہونے پر آگے کی کارروائی کرسکتا ہے۔

133. اگر درخواستیں موصول ہوتی ہیں اور ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ اس فرد کی نامزدگی منظور کرنے یا منظوری جاری رکھنے سے منع کرنے کا فصیلہ کرتا ہے تو، جس عرصے میں یہ فیصلہ رو بہ عمل ہونا ہے وہ اگلے 28 دنوں کے بعد ہے جس کی شروعات ان کی نمائندگی پر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے غور و خوض کے نتائج کی اطلاع موصول ہونے کے دن سے ہوگی۔

134. کوئی بھی فرد نامزد نہیں کیا جاسکتا ہے اگر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ نے، اپنے پاس نامزدگی موصول ہونے کی تاریخ سے قبل دو سال کے عرصے میں، اس فرد کی نامزدگی اس بنیاد پر منظور کرنے یا منظوری جاری رکھنے سے منع کردیا ہے کہ وہ فرد قابل افشاء معلومات تک رسائی حاصل کرنے کے واسطے مناسب فرد نہیں تھا۔

ضابطہ اور رجسٹریشن کے ضوابط میں مذکور ذمہ داریوں کی تعمیل میں ناکامی

135. 1997 کے ایکٹ کے سیکشن (3)122 کے تحت، ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ ایسی صورتوں میں ڈسکلوزرز جاری کرنے سے منع کرسکتا ہے جب ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کا خیال ہو کہ:

- اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزر کی درخواست پر توثیقی دستخط کرنے والا یا PVG کی افشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اقرار نامہ پیش کرنے والا مندرج فرد ضابطہ کی تعمیل کرنے میں ناکام رہا ہے؛ یا
- جس تنظیم یا فرد کی جانب سے مندرج فرد نے اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزر کی درخواست پر توثیقی دستخط کیا یا PVG کی افشاء کی عرضیوں کے سلسلے میں اقرار نامہ پیش کیا وہ ضابطہ کی تعمیل کرنے میں ناکام رہا ہے۔

136. ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ ایسی صورتوں میں بھی ڈسکلوزرز جاری کرنے سے منع کرسکتا ہے جب ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کا خیال ہو کہ رجسٹریشن کی شرائط (جو رجسٹریشن کے ضوابط کے ضابطہ 12 میں بیان کی گئی ہیں) کی تکمیل نہیں ہوئی ہے۔ وہ شرائط یہ ہیں کہ:

- مندرج فرد کے پاس جو کارپوریٹ یا غیر کارپوریٹ ادارہ ہوتا ہے رجسٹر میں ہمیشہ ایک سینئر دستخط کنندہ مذکور ہو۔
- مندرج فرد کو یقینی بنانا چاہیے کہ متعلقہ رجسٹریشن فیس بروقت ادا ہوگئی ہے۔

137. مندرج فرد کے لئے درخواستوں یا عرضیوں پر کارروائی کرنے کی موقوفی کی پابندی مناسب چھان بین کے بغیر عائد نہیں ہوگی۔ سبھی مندرج افراد کو صلاح دی جاتی ہے کہ اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزر کی درخواست یا اسکیم ریکارڈ یا اسکیم ریکارڈ کی تازہ کاری کے لئے عرضی دینے کے بعد سے فراہم کردہ معلومات کے غیر مجاز افشاء، اور ڈسکلوزرز تک رسائی حاصل کرنے کے لئے جھوٹے بیانات دینے کے سلسلے میں 1997 کے ایکٹ کے سیکشنز 123 اور 124 (ضمیمہ B دیکھیں) اور 2007 کے ایکٹ کے سیکشنز 65 تا 67 میں جرائم طے کیے گئے ہیں۔ اگر ایسا لگتا ہے کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے تو ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ پولیس سے رابطہ کرسکتا ہے۔

138. ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ موقوفی اور اس کے جواز کے بارے میں متعلقہ م ندرج فرد کو مطلع کرے گا۔

139. ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ مندرج فرد کی درخواست پر موقوفی کا ازالہ کرنے پر غور کرے گا، لیکن اس وقت تک یہ کام نہیں کرے گا جب تک یہ اطیمنان نہ ہوجائے کہ زیر غور مندرج فرد یا توثیقی دستخط کنندہ اس کے بعد سے ضابطہ اور رجسٹریشن کی شرائط کی مکمل طور پر تعمیل کرے گا۔ اگر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ موقوفی کو ختم کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو، تنظیم پر کوئی معاوضہ عائد نہیں ہوگا سوائے اس صورت کے جب وہ اضافی یا متبادل توثیقی دستخط کنندگان کو شامل کرنے کا خواہاں ہو۔

140. علاوہ ازیں، 1997 کے ایکٹ کے سیکشن (4)122 کے تحت، اگر کوئی مندرج فرد، یا ایسا فرد جس کی جانب سے مندرج فرد نے اسٹینڈرڈ یا انہینسڈ ڈسکلوزر کی درخواست پر توثیقی دستخط کیا ہے یا اس کے توثیقی دستخط کرنے کا امکان ہے، یا PVG کی افشاء کی عرضی کے سلسلے میں اقرار نامہ پیش کیا ہے یا پیش کرنے کا امکان ہے، ضابطہ کی تعمیل کرنے میں ناکام رہا ہے تو پھر اسکاٹش وزارت مندرج فرد کو رجسٹر سے خارج کرسکتی ہے یا رجسٹر میں شمولیت جاری رکھنے کے سلسلے میں اس فرد پر شرائط عائد کرسکتی ہے۔

گمشدہ افشاء

141. اگر مندرج فرد یا کوئی ایسا فرد جسے مندرج فرد قابل افشاء معلومات گوش گزار کرتا ہے، قابل افشاء معلومات گم کردیتا ہے یا بصورت دیگر کہیں اور رکھ دیتا ہے تو، مندرج فرد کو فوری طور پر ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کو مطلع کرنا چاہیے۔ درخواست کرنے پر، اس فرد کو گمشدگی کے حالات کی پوری تفصیل فراہم کرنی چاہیے۔ استثنائی حالات میں ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ اس امر پر غور کرے گا کہ آیا متبادل ڈسکلوزر جاری کرنا مناسب ہے یا نہیں۔ گمشدگی کو ضابطہ کی خلاف ورزی مانا جاسکتا ہے۔ مندرج فرد کو بھی چاہیے کہ افشاء کے معمول کو گمشدگی کے بارے میں فوری طور پر بتا دے۔

ضمیمہ A

مرتکبین جرم کی باز آباد کاری سے متعلق ایکٹ 1974 – التزامات کا خاکہ

.1 مرتکبین جرم کی باز آبادکاری سے متعلق ایکٹ 1974 (ROA) کا مقصد ایسے افراد کی ملازمت کی توقعات میں بہتری لانا ہے جو فوجداری جرم کے مجرم قرار دیئے گئے ہیں اور جنہوں نے اپنی سزا پوری کرلی ہے۔ ROA کی شرائط کے تحت، کوئی بھی ایسا فرد جسے فوجداری مجرم قرار دیا گیا ہے اور ڈھائی سال سے کم کا عرصہ جیل میں گزارنے کی سزا سنائی گئی ہے وہ ایک مخصوص مدت کے بعد باز آبادکار مانا جاسکتا ہے، بشرطیکہ اس عرصے کے دوران انہیں کوئی اور سزا نہیں سنائی جاتی ہے۔ اس مخصوص عرصہ کے بعد اصل سزا یابی کو گزرا ہوا مانا جاتا ہے۔ یہ عرصہ سزا کی نوعیت کے لحاظ سے فوری باز آبادکاری سے لے کر 10 سال تک کم و بیش ہوسکتا ہے۔عمومی طور پر بات کریں تو، ROA بتاتا ہے کہ کسی فرد سے اس کے سابقہ مجرمانہ ریکارڈ کے بارے میں پوچھے جانے پر اسے گزاری ہوئی سزا کے بارے میں عام طور پر افشاء کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے، اور اگر گزاری ہوئی سزا کا علم بعد میں ہوتا ہے تو اس کی وجہ سے باز بحال شدہ فرد کے خلاف جانبداری نہیں برتی جاسکتی ہے۔ ROA کا اطلاق 30 ماہ سے زیادہ عرصہ جیل کی سزا پر نہیں ہوتا ہے اور اس سزا کے ساتھ سزا یابیاں ہرگز بھی نہیں گزاری جاسکتی ہیں۔ اس طرح ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کے ذریعہ ہمیشہ اس کا افشاء کیا جائے گا۔

.2 تاہم، ملازمت کے کچھ ایسے زمرے بھی ہیں جن پر ROA کا اطلاق نہیں ہوتا ہے اور اس کے مقاصد کے پیش نظر جن سزایابیوں کو بصورت دیگر گزاری ہوئی سزا یابی کی حیثیت سے بیان کیا جاتا ہے اس کے بعد بھی ان کا افشاء کیا جائے گا۔ ملازمت کے ان زمروں کو ROA میں مذکور التزامات سے "اخراج" مانا جاسکتا ہے جو جرم کے مرتکب فرد کو سوالوں کا جواب دینے میں گزاری ہوئی سزا یابی کا افشاء کرنے سے احتراز کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ ROA اخراج کی فہرست کو دوسرے درجہ کی مقننہ میں بیان کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

.3 جہاں 1997 کے ایکٹ سے مراد "مستثنی سوالات " پوچھنا ہوتا ہے، وہاں اس کا مطلب کسی فرد سے ایسے حالات میں گزاری ہوئی سزا یابی کے بارے میں سوالات پوچھنا ہوتا ہے جن حالات میں ROA کے معمول کے اثرات کو (جو ROA کے سیکشن 4(2)(a) یا (b) میں بیان کیے گئے ہیں) اسکاٹش وزارتوں سے جاری فرمان کے ذریعہ خارج کردیا گیا ہے۔ ROA کے سیکشن 4(2)(a) یا (b) سے خارج کردہ امور کے تعلق سے اسکاٹ لینڈ کے لئے موجودہ التزام (اس ضابطہ کے جاری ہونے کے وقت) مرتکبین جرم کی باز بحالی سے متعلق ایکٹ 1974 (اخراج اور استثناء) (اسکاٹ لینڈ) کا فرمان 2003 (SSI 2003/231) (ترمیم شدہ) ہے۔[15]

.4 2007 کے ایکٹ میں "مستثنی سوال" پوچھنے کے لئے کوئی صریحی حوالہ نہیں ہے۔ تاہم، منضبط کام کرنے کے لئے کسی فرد کی موزونیت زیر غور لانے (اور 2007 کے ایکٹ میں بیان کردہ کسی بھی دیگر متعلقہ مقصد کے لئے اس فرد کی موزونیت پر غور و خوض کرنے) کے واسطے اس فرد سے اس کی سابقہ سزا یابیوں کے بارے میں پوچھنے کو اس کے بعد بھی مستثنی سوال پوچھنا مانا جاتا ہے کیونکہ یہ اس طرح کے عہدے ہیں جو 2003 کے فرمان میں ہونے والی ترامیم کی رو سے ROA کے التزامات سے خارج ہیں۔

بالکل تازہ ترین ROA کی شمولیت اور اخراج کے فرمان کے لنکس اور متعلقہ ترمیمی فرامین ڈسکلوزر اسکاٹ لینڈ کی ویب سائٹ: www.disclosurescotland.co.uk پر "مقننہ" کی سرخی کے تحت "مطبوعات" والے صفحے پر دستیاب ہیں۔

[15] بشمول، PVG اور متعلقہ مقاصد کے لئے، بذریعہ مرتکبین جرم کی باز بحالی سے متعلق ایکٹ 1974 (اخراج اور استثناء) (اسکاٹ لینڈ) ترمیم کا فرمان (SSI 2010/243) 2010

ضمیمہ B

جرائم: پولیس ایکٹ 1997

نوٹ: اس منسلکہ سے 1997 کے ایکٹ میں بیان کردہ جرائم کا پتہ چلتا ہے۔ اگر آپ کو جرائم کے بارے میں مزید معلومات درکار ہیں تو، تجویز کی جاتی ہے کہ آجرین اور مندرج افراد، پیشہ ورانہ قانونی مشورہ حاصل کریں۔

درج ذیل باتیں 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 124 سے ماخوذ ہیں۔

جرائم - افشاء

1. مندرج ادارے کا کوئی ممبر، آفیسر، یا ملازم سیکشن 120 کے تحت جرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ سیکشن 113A یا 113B کے تحت درخواست دینے کے بعد فراہم کردہ معلومات کا افشاء کرتا ہے، سوائے اس صورت کے جب وہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں اس کا افشاء۔

(a) مندرج ادارے کے کسی رکن ، آفیسر یا ملازم کے سامنے کرے،

(b) اس دارے کے کسی ممبر، آفیسر یا ملازم کے سامنے کرے جس کی درخواست پر وہ مندرج فرد درخواست پر توثیقی دستخط کرتا ہے، یا

(c) ایسے فرد کے سامنے کرے جس کی درخواست پر مندرج ادارہ متعلقہ درخواست پر توثیقی دستخط کرتا ہے۔

2. سیکشن 120 کے تحت غیر مندرج ادارہ کے مطالبے پر درخواست پر توثیقی دستخط کرنے کے بعد سیکشن 113A یا 113B کے تحت معلومات فراہم کرنے کی صورت میں، اس ادارے کا کوئی ممبر، آفیسر یا ملازم اگر معلومات کا افشاء کرتا ہے تو جرم کا ارتکاب کرتا ہے سوائے اس صورت کے جب وہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں اس ادارے کے کسی اور ممبر، آفیسر یا ملازم کے سامنے اس کا انکشاف کرتا ہے۔

3. کسی فرد کے ذریعہ یا اس کے مطالبے پر درخواست پر توثیقی دستخط کرنے کے بعد سیکشن 113A یا 113B کے تحت معلومات فراہم کرنے کی صورت میں –

(a) وہ فرد اگر معلومات کا افشاء کرتا ہے تو جرم کا مرتکب ہوگا، سوائے اس صورت کے جب وہ ملازم کے فرائض کے مقاصد کے پیش نظر اپنے کسی ملازم کے سامنے اس کا افشاء کرتا ہے، اور

(b) اس فرد کا کوئی ملازم اگر معلومات کا افشاء کرتا ہے تو جرم مرتکب ہوگا سوائے اس صورت کے جب وہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں اس فرد کے کسی اور ملازم کے سامنے اس کا افشاء کرتا ہے۔

4. سیکشن 113A اور 113B کے تحت فراہم کردہ معلومات کسی فرد اور ڈسکلوزر کے سامنے افشاء کرنے کی صورت میں -

(a) اس سیکشن کے تحت جرم ہے؛ یا

(b) اس سیکشن کے تحت نہیں بلکہ ضمنی سیکشنز (5) یا (6)(a)، (d)، (e) یا (f) کے تحت جرم ہوگا، جس فرد کے سامنے معلومات کا افشاء کیا جاتا ہے وہ اگر کسی اور فرد کے سامنے اس کا انکشاف کرتا ہےتو وہ (ضمنی سیکشن (5) اور (6) کے بموجب) جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔

5. ضمنی سیکشنز (1) تا (4) کا اطلاق سیکشن 113B(5) کے بموجب فراہم کردہ ایسی معلومات کے افشاء پر نہیں ہوتا ہے جو معلومات فراہم کرنے والے چیف آفیسر کی تحریری منظوری سے افشاء کی جاتی ہیں۔

ضمیمہ B

6. ضمنی سیکشنز (1) تا (4) کا اطلاق سیکشن 113A یا 113B کے تحت کسی سند میں مذکور ایسی معلومات کے افشاء پر نہیں ہوتا ہے جو -

(a) نرٹیفیکیٹ کے لئے درخواست کی تحریری منظوری کے ساتھ افشاء کی جاتی ہے، یا

(b) کسی سرکاری محکمے کے سامنے افشاء کی جاتی ہے، یا

(c) کسی تائید کی رو سے کسی دفتر کی جانب سے بحال کردہ فرد کے سامنے افشاء کی جاتی ہے، یا

(d) کسی تائید کے تحت یا اس کی رو سے معلومات فراہم کرنےکی ذمہ داری کے بموجب، یا

(e) وزیر خارجہ کے ذریعہ بنائے گئے ضوابط میں مذکور کسی قسم کا مستثنی سوال (سیکشن 113A کے معنی میں رہتے ہوئے) کا جواب دینے کے مقاصد کے لئے افشا کی جاتی ہے، یا

(f) وزیر خارجہ کے ذریعہ بنائے گئے ضوابط میں مذکور کسی اور مقصد کے لئے افشا کی جاتی ہے۔

7. ایسا فرد جو اس سیکشن کے تحت کسی جرم کا قصوروار ہے اس کو زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی میعاد کے لئے سزائے قید سنائی جائے گی یا معیاری پیمانے پر زیادہ سے زیادہ درجہ 3 کا جرمانہ عائد ہوگا، یا دونوں کا سزاوار ہوگا۔

درج ذیل باتیں 1997 کے ایکٹ کے سیکشن 123 سے ماخوذ ہیں

جرائم – جعل سازی، وغیرہ

قابل افشاء معلومات کے نامناسب افشاء کے نتیجے میں سرزد ہونے والے جرائم کے علاوہ، ایسے بھی جرائم ہیں جو 1997 کے ایکٹ کے جزء V کے تحت غلط معلومات فراہم کرنے والے درخواست دہندگان یا توثیقی دستخط کنندگان پر لاگو ہوتے ہیں۔

1. ان حالات میں کوئی فرد جرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر، دھوکہ دینے کے ارادے سے، وہ:

(a) غلط سرٹیفیکیٹ پیش کرتا ہے،

(b) سرٹیفیکیٹ میں ہیرپھیر کرتا ہے،

(c) ایسا سرٹیفیکیٹ استعمال کرتا ہے جس کا ربط کسی اور فرد سے ایسے انداز سے ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس کا ربط ان سے ہے، یا

(d) ایسے سرٹیفیکیٹ کی اجازت دیتا ہے جس کا ربط کسی اور فرد کے ذریعہ ایسے انداز میں استعمال کرنے سے ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس کا ربط اس فرد سے ہے۔

2. اگر کوئی فرد سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے یا کسی اور فرد کو حاصل کرنے کا اہل بنانے کے مقصد سے جان بوجھ کر غلط بیان دیتا ہے تو وہ جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔

3. ایسا فرد جو اس سیکشن کے تحت کسی جرم کا قصوروار ہے اس کو زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی میعاد کے لئے سزائے قید سنائی جائے گی یا معیاری پیمانے پر زیادہ سے زیادہ درجہ 5 کا جرمانہ عائد ہوگا، یا دونوں کا سزاوار ہوگا۔

ضمیمہ B

جرائم: مصیبت زدہ گروپوں کے تحفظ (اسکاٹ لینڈ) سے متعلق ایکٹ 2007

نوٹ: اس ضمیمہ سے 2007 کے ایکٹ میں بیان کردہ جرائم کا پتہ چلتا ہے۔ اگر آپ کو جرائم کے بارے میں مزید معلومات درکار ہیں تو، تجویز کی جاتی ہے کہ آجرین اور مندرج افراد پیشہ ورانہ قانونی مشورہ حاصل کریں۔

درج ذیل باتیں 2007 کے ایکٹ کے سیکشن 65 سے ماخوذ ہیں۔

(1) دھوکہ دینے کے ارادے سے ، کسی فرد کے لئے یہ ایک جرم ہے—

(a) ایسی دستاویز پیش کرنا جس کے ڈسکلوزر ریکارڈ ہونے کا اشتباہ ہوتا ہے،

(b) ڈسکلوزر ریکارڈ میں ہیرپھیر کرنا،

(c) ڈسکلوزر ریکارڈ ایسے انداز میں استعمال کرنا یا دوسرے فرد کو استعمال کرنے دینا جس سے پتہ چلتا ہو کہ اس کا ربط اسکیم کے اس رکن کے ماسواء اس فرد سے ہے جس رکن کے ضمن میں اس کا افشاء ہوا تھا۔

(2) کسی فرد کے لئے درج ذیل مقاصد کے واسطے جان بوجھ کر غلط یا گمراہ کن اقرار نامہ پیش کرنا یا دیگر بیان دینا جرم ہے —

(a) ڈسکلوزر ریکارڈ حاصل کرنا، یا دوسرے فرد کو حاصل کرنے کا اہل بنانا، یا

(b) وزراء کو اس امر کا یقین دلانا کہ جو فرد منضبط کام کر رہا ہے وہ ایسا کام نہیں کر رہا ہے۔

درج ذیل باتیں 2007 کے ایکٹ کے سیکشن 66 سے ماخوذ ہیں۔

(1) سیکشن 53 ,52 ,51 یا 54 کے تحت جس فرد کے سامنے قابل افشاء معلومات کا انکشاف کیا جاتا ہے وہ فرد اگر کسی اور فرد کے سامنے اس کا انکشاف کرتا ہے تو وہ جرم کا مرتکب ہوتا ہے۔

(2) ضمنی سیکشن (1) کے تحت درج ذیل کے سامنے قابل افشاء معلومات کا انکشاف کرنے سے کوئی فرد جرم کا مرتکب نہیں ہوتا ہے —

(a) کسی فرد کے ملازمین کے سامنے،

(b) اگر وہ فرد کوئی فرد واحد نہ ہو تو، اس فرد کے کسی ممبر یا آفیسر کے سامنے، یا

(c) اگر وہ افشاء کسی فرد کو منضبط کام کرنے ، یا اس کی پیشکش کیے جانے یا اس کے واسطے فراہم کیے جانے کے واسطے اسکیم ممبر کی موزونیت کو زیر غور لانے کے لئے کسی اور فرد کو اہل بنانے یا اس کی اعانت کرنے کے مقاصد سے کیا گیا تھا —

(i) اس دیگر فرد کے سامنے،

(ii) اس دیگر فرد کے کسی اور ملازم کے سامنے، یا

(iii) اگر وہ فرد کوئی فرد واحد نہیں ہے تو، اس دیگر فرد کے کسی ممبر یا آفیسر کے سامنے۔

(3) جس فرد کے سامنے قابل افشاء معلومات ضمنی سیکشن (2)(a) یا (b) یا (4)(a) کی رو سے قانونی طور پر افشاء کی گئی ہے وہ فرد واحد اگر کسی اور فرد کے سامنے اس کا افشاء کرتا ہے تو جرم کا مرتکب ہوتا ہے۔

(4) کوئی فرد واحد ضمنی سیکشن (3) کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں قابل افشاء معلومات کا افشاء کرنے سےجرم کا مرتکب نہیں ہوتا ہے —

(a) کسی اور ایسے فرد کے سامنے جو اس فرد کا ممبر، آفیسر یا ملازم ہے جس کے سامنے سیکشن 53 ,52 یا 54 کے تحت متعلقہ افشاء کیا گیا تھا، یا

(b) اگر وہ افشاء کسی فرد کو منضبط کام کرنے ، یا اس کی پیشکش کیے جانے یا اس کے واسطے فراہم کیے جانے کے واسطے اسکیم ممبر کی موزونیت کو زیر غور لانے کے لئے کسی اور فرد کو اہل بنانے یا اس کی اعانت کرنے کے مقاصد سے کیا گیا تھا —

(i) اس دیگر فرد کے سامنے،

(ii) اس دیگر فرد کے کسی اور ملازم کے سامنے، یا

(iii) اگر وہ فرد کوئی فرد واحد نہیں ہے تو، اس دیگر فرد کے کسی ممبر یا آفیسر کے سامنے۔

(5) جس فرد کے سامنے قابل افشاء معلومات ضمنی سیکشن (i)(c)(2) یا (i)(b)(4) کی رو سے قانونی طور پر افشاء کی گئی ہے وہ فرد اگر کسی اور فرد کے سامنے اس کا افشاء کرتا ہے تو جرم کا مرتکب ہوتا ہے۔

(6) کوئی فرد ضمنی سیکشن (5) کے تحت قابل افشاء معلومات کا افشاء کرنے سےجرم کا مرتکب نہیں ہوتا ہے —

(a) اس فرد کے کسی اور ملازم کے سامنے، یا

(b) اگر وہ فرد کوئی فرد واحد نہیں ہے تو، اس فرد کے کسی ممبر یا آفیسر کے سامنے۔

(7) جس فرد واحد کے سامنے قابل افشاء معلومات ضمنی سیکشن (ii)(c)(2 یا (iii)، یا (ii)(b)(4) یا (iii) یا (6) کی رو سے قانونی طور پر افشاء کی گئی ہے وہ فرد اگر کسی اور فرد کے سامنے اس کا افشاء کرتا ہے تو جرم کا مرتکب ہوتا ہے۔

(8) کوئی فرد ضمنی سیکشن (7) کے تحت، اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں، کسی ایسے دیگر فرد کے سامنے قابل افشاء معلومات کا افشاء کرنے سےجرم کا مرتکب نہیں ہوتا ہے جو ایسے فرد کا رکن ، آفیسر یا ملازم ہے جن کے مقاصد کے لئے سیکشن 53 ,52 یا 54 کے تحت متعلقہ افشاء کیا گیا تھا۔

(9) جس فرد کے سامنے قابل افشاء معلومات قانونی طور پر افشاء کی گئی ہے وہ فرد اگر کسی اور فرد کے سامنے اس کا افشاء کرتا ہے تو جرم کا مرتکب ہوتا ہے۔

درج ذیل باتیں **2007** کے ایکٹ کے سیکشن **67** سے ماخوذ ہیں۔

(1) مجاز مقصد کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے ڈسکلوزر ریکارڈ کی فراہمی کی درخواست کرنا، بصورت دیگر نگاہ ڈالنے کا مطالبہ کرنا جرم ہے۔

(2) مجاز مقصد کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے قابل افشاء معلومات کا استعمال کرنا جرم ہے۔

(3) مجاز مقصد ایسے فرد کی موزونیت زیر غور لانے کے لئے کسی فرد (”Z“) کو اہل بنانا یا اس کی اعانت کرنا ہے جس سے اس ریکارڈ یا معلومات کا ربط —

(a) ڈسکلوزر ریکارڈ کا ربط جس قسم کے منضبط کام سے ہے وہ کام کرنے، یا اس کی پیشکش کیے جانے یا اس کے لئے فراہم کرائے جانے کے واسطے ہے، یا

(b) جن انتظامات کے تحت Z کو خدمات فراہم کی جاتی ہیں ان خدمات کے بموجب Z کے علاوہ کسی اور فرد کے لئے مخصوص حالات کے تحت اس قسم کا منضبط کام کرنے کے واسطے ہے۔

(4) ڈسکلوزر ریکارڈوں میں ضمنی سیکشن (1) کے حوالوں میں ڈسکلوزر ریکارڈ میں شامل کردہ معلومات کے حوالے شامل نہیں ہیں۔

درج ذیل باتیں **2007** کے ایکٹ کے سیکشن **69** سے ماخوذ ہیں۔

مذکورہ بالا سیکشن 66 ,65 یا 67 کے تحت کسی جرم کے قصوروار فرد کو زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی میعاد کے لئے سزائے قید سنائی جائے گی یا معیاری پیمانے پر زیادہ سے زیادہ درجہ 5 کا جرمانہ عائد ہوگا، یا دونوں کا سزاوار ہوگا۔